اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 16-10-2022	اخبارات
1۔دہشتگردی کے خاتمے کیلئے کوششیں مزید تیز کی جائیں، صدر عارف علوی	مشرق ودیگراخبارات
2۔شہباز شریف کی نور محمد مسکانزئی کے قتل کی شدید مذمت	جنگ ودیگراخبارات
3۔صوبائی مشیر داخلہ نے نوشکی واقعے کی تفصیلی رپورٹ طلب کرلی	جنگ ودیگراخبارات
4۔پشتونوں کے حقوق کیلئے اے این پی نے تاریخی قربانیاں دیں، زمرک اچکزئی	جنگ ودیگراخبارات
5۔جسٹس مسکانزئی کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے، مولانا واسع	جنگ ودیگراخبارات
6۔حکومت نے سابق چیف جسٹس کے قاتلوں کی گرفتاری کا حکم دے دیا	جنگ ودیگراخبارات
7۔بلوچستان حکومت کا صحت کی سہولیات بہتر بنانے کیلئے ڈاکٹرز بھرتی کرنے کا فیصلہ	مشرق ودیگراخبارات
8۔پوائنٹ آف سیل نظام کو فعال بنانے کیلئے بزنس کمیونٹی کا تعاون درکار ہے، ایف بی آر	مشرق ودیگراخبارات
9۔حفظان صحت کے اصولوں پر رعایت نہیں دی جاسکتی،	92ودیگراخبارات
10۔خاران واقعے کی تحقیقات کیلئے جوائنٹ انوسٹی گیشن ٹیم تشکیل	جنگ ودیگراخبارات
11۔چیف جسٹس سپریم کورٹ کا سابق چیف جسٹس محمد نور مسکانزئی کے قتل پر اظہار افسوس	جنگ ودیگراخبارات
12۔متاثرہ علاقوں میں 33 فری میڈیکل کیمپس 2833 مریضوں کا علاج معالجہ	جنگ ودیگراخبارات
13۔حکومت بلوچستان اور یو این ڈی پی کے زیراہتمام تربیتی ورکشاپ کا انعقاد	مشرق ودیگراخبارات
14۔بلوچستان کے 3 اضلاع میں ڈینگی کے 34 نئے کیسز رپورٹ	92ودیگراخبارات
15۔بااثر افراد کو نشانہ بنانے سے بلوچستان مزید انارکی کا شکار ہوگا، ڈاکٹر مالک	جنگ ودیگراخبارات
16۔نشتر ہسپتال ملتان میں مسخ شدہ لاشیں ملنے پر بلوچوں کو تشویش ہے، بی این پی	جنگ ودیگراخبارات
17۔بلوچ لاپتہ افراد کو مار کر لاپتہ قرار دیا جاتا ہے، بی وائی سی	انتخاب ودیگراخبارات
18۔بلوچستان کے لوگ اپنے ہی وطن میں محکوم ہیں، لشکری رئیسانی	مشرق ودیگراخبارات
19۔وکلاء تنظیموں کی سابق چیف جسٹس کی شہادت کے خلاف تین روزسوگ کا اعلان آج عدالتی بائیکاٹ ہوگا	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان

نوشکی مورچے خالی کرانے کیلئے لیویز کی کارروائی ایک شخص جاں بحق دوسرا زخمی، تربت آئل ٹینکر پر حملہ ڈھاڈر میں بم دھماکہ، منگچر گیس کی طویل بندش کیخلاف خواتین کا دھرنا، قومی شاہراہ بلاک، لیویز فورس تحصیل زہری نے مفرور ملزم گرفتار کرلیا۔

عوامی مسائل

سرکی روڈ کے مکین بنیادی سہولیات سے محروم علاقہ مکین کربلا بن گیا، دودھ دہی فروشوں کو کھلی چھوٹ انتظامیہ نے آنکھیں بند کرلیں۔

مورخہ 16-10-2022

اداریہ

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**انسداد دہشت گردی کا عزم** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ ملک کے مختلف حصوں خصوصاً سوات میں دہشتگردی کی تازہ صورتحال دوعشروں تک بدترین بدامنی کا ہدف بنی رہنے والی پاکستانی قوم کے لئے بلاشبہ سنگین خطرے کا واضح سگنل ہے دہشت گرد تنظیموں کے علاقے میں موجودگی اور بڑھتی ہوئی وارداتوں کے خلاف سوات کے عوام کا سخت ردعمل سامنے آیا ہے کراچی میں پچھلے دنوں میلاد النبی ﷺ کے موقع پر دہشت گردی کا ایک بڑامنصوبہ پولیس کی بروقت کارروائی کے باعث ناکام ہوگیا جس میں مبینہ طور پر بدنام زمانہ تنظیم داعش ملوث تھی جبکہ بلوچستان کے علاقے مستونگ میں گزشتہ روز ایک بم دھماکے کے نتیجے میں تین افراد کے جاں بحق اور چھ کے زخمی ہونے کے علاوہ خاران میں وفاقی شرعی عدالت اور بلوستان ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس نور محمد مسکا نزئی نماز عشاء کے دوران نامعلوم افراد کی فائرنگ کا نشانہ بن گئے اس کارروائی کے ذمے داری اب تک سامنے آنے والی اطلاعات کے مطابق بلوچستان لبریشن آرمی کے ایک دھڑے نے قبول کر لی اس صورت حال کا لازمی تقاضا ہے کہ مزید ابتری سے پہلے دہشت گردی کی روک تھام کیلئے مطلوب تمام اقدامات عمل میں لے آئے جائیں اس بنا پر حکمت کا تقاضا ہے کہ مسلئے کیحل کیلئے حسب ضرورت طاقت کے استعمال کے ساتھ ساتھ ٹی ٹی پی سے مذاکرات کا راستہ بھی کھلا رکھا جائے اور اس عمل میں حسب سابق علمائے کرام اور افغان حکومت کی معاونت سے استفادہ کیا جائے۔

ادریہ

روزنامہ سنچری کوئٹہ نے "**محمد نور مسکا نزئی کا بھیمانہ قتل** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Tribal disputes" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے " Terrorism is down but by no means out" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**بلوچستان ،صحافت سے وابستہ خواتین کی مشکلات** "کے عنوان سے عبدالکریم کا مضمون شائع کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 16 OCT 2022 Page No. 1

Bullet No. 1

جسٹس مسکان زئی کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے، وزیراعظم کی بلوچستان حکومت کو ہدایت

ایسے بہیمانہ اقدامات کا مقصد افراتفری پھیلانا ہے، پاکستان کے عوام اور ادارے دہشتگردی کا قلع قمع کر کے دم لیں گے

جسٹس ایم نور مسکان زئی کی قانون و انصاف کے شعبے میں خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، شہباز شریف

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) وزیراعظم شہباز شریف نے وفاقی شرعی عدالت اور بلوچستان ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس، جسٹس ایم نور مسکان زئی کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ بلوچستان حکومت تمام وسائل بروئے کار لاتے ہوئے قاتلوں کو انصاف کے کٹہرے میں لائے۔ گزشتہ روز اپنے ٹویٹ میں انہوں نے بلوچستان حکومت کو ہدایت کی کہ وہ تمام وسائل بروئے کار لاتے ہوئے جسٹس ایم نور مسکان زئی کے قاتلوں کو گرفتار کرے اور انہیں قرار واقعی سزا دی جائے۔ انہوں نے سوگوار خاندان کے ساتھ تعزیت کا اظہار بھی کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ بلوچستان میں ایسے بہیمانہ اور انتہائی قابل مذمت اقدامات کا مقصد افراتفری پھیلانا اور عوام کو ڈرانا ہے، پاکستان کے عوام اور ادارے دہشت گردی کا قلع قمع کر کے دم لیں گے، انہوں نے کہا کہ محمد مسکان زئی کی قانون و انصاف کے شعبے میں خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔

شہباز شریف کی نور مسکانزئی کے قتل کی شدید مذمت

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس نور محمد مسکانزئی کے قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں ایسے بہیمانہ اور انتہائی قابل مذمت اقدامات کا مقصد افراتفری پھیلانا اور عوام کو ڈرانا ہے لیکن عوام اور ادارے دہشت گردی کا قلع قمع کر کے دم لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ نور محمد مسکانزئی کے اہل خانہ اور لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کرتے ہیں اور نور محمد مسکانزئی کی قانون و انصاف کے شعبے میں خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔

صوبائی مشیر داخلہ نے نوشکی واقعے کی تفصیلی رپورٹ طلب کر لی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے ضلع نوشکی میں دو گروہوں کے مابین تصادم اور فائرنگ کے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر سے واقعہ کی تمام پہلوؤں سے جائزہ لے کر تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایات دی ہیں مشیر داخلہ نے واقعہ میں ملوث جنہوں نے لیویز فورسز پر فائرنگ کی کوشش کی ان ملزمان کی گرفتاری کے لیے فوری اقدامات کرنے اور ملزمان کو جلد از جلد گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں پیش کرنے کے احکامات بھی جاری کیے مشیر داخلہ نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر نے قبائلی عمائدین کے ذریعے مورچے خالی کرانے کیلئے اقدامات کیے لیکن قبائلی عمائدین کی جانب سے کوئی بھی خاطر خواہ اقدام نہیں کیے گئے جس کی وجہ کو مد نظر رکھتے اضافی نفری بھجوائی گئی تاکہ امن و امان کو برقرار رکھا جا سکے لیکن فورسز پر فائرنگ کی گئی جس کے نتیجے میں جوابی فائرنگ ہوئی جس میں یہ افسوسناک واقعہ پیش آیا انہوں نے کہا کہ سرکاری اداروں کا کام امن و امان کو برقرار رکھنا ہے۔ مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کا مزید کہنا تھا کہ جدید دور میں قبائلی تنازعات سے نکل کر ہمیں صوبے کی ترقی میں حکومت کا ساتھ دینا چاہیے۔ تاکہ آئندہ مستقبل میں اس طرح کے افسوسناک واقعے کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

جسٹس مسکان زئی کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے، مولانا عبدالواسع

پی ڈی ایم آج کے ضمنی الیکشن میں کامیابی حاصل کرے گی، وفاقی وزیر ہاؤسنگ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت بلوچستان کے امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ آج کے ضمنی انتخابات میں پی ڈی ایم کے امیدوار کامیابی حاصل کریں گے صوبے میں امن و امان کی صورتحال کی ذمہ دار صوبائی حکومت ہے سابق چیف جسٹس بلوچستان کا قتل قابل مذمت ہے حکومت واقعہ میں ملوث عناصر کو گرفتار کرے انہوں نے کہا کہ عمران خان نے ملک اور عوام کا مستقبل داؤ پر لگا دیا ہے پہلے مستعفی ہونے کا شوشہ چھوڑا اور بعد میں استعفوں سے ہی مکر گیا کیا آئین اور ادارے فرد واحد کے تابع ہیں افراتفری اور اشتعال پیدا کرنے والا خود اتنا طاقتور ہے کہ ملک کے آئین اور قوانین کے ساتھ کھیل رہا ہے ملک کو اقتصادی طور پر تباہ کرنے والے کو عوام معاف نہیں کریں گے۔

حکومت نے سابق چیف جسٹس کے قاتلوں کی گرفتاری کا حکم دیدیا، نور محمد دمڑ

دہشت گرد عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں، انہیں انکے انجام تک پہنچانا ضروری ہے

کوئٹہ (پ ر) سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات نور محمد دمڑ نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان نے سیکورٹی اداروں کو سابق چیف جسٹس محمد نور مسکانزئی کے قاتلوں کو گرفتار کرنے حکم جاری کر دیا ہے۔ سابق چیف جسٹس نور محمد مسکانزئی کی شہادت سے پیدا ہونے والا خلا کبھی پورا نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا کہ شرپسند عناصر صوبے کے پرامن حالات کو خراب کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں۔ انکے ناپاک عزائم کامیاب نہیں ہونے دیںگے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ مسجد میں فائرنگ کر کے کسی مسلمان کو قتل کرنے والے درندہ صفت دہشت کا کوئی مذہب اور قوم نہیں، صوبے سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کیلئے عوام حکومت سیکورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے پرامن حالات خراب کرنے والے شرپسندوں کے ساتھ سیکورٹی ادارے سختی سے نمٹ رہے ہیں۔ یہ دہشت گرد عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں بلکہ انہیں انکے انجام تک پہنچانا ضروری ہے۔

MASHRIQ QUETTA

دہشتگردی کے خاتمے کیلئے کوششیں مزید تیز کی جائیں، عارف علوی

سابق چیف جسٹس محمد نور مسکانزئی کے قتل کی مذمت، اہل خانہ و ورثاء غم میں شریک ہیں

اسلام آباد (آئی این پی) صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے سابق چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ نور محمد مسکانزئی کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے اہل خانہ و ورثاء کیلئے......

بقیہ نمبر3 صفحہ 10 پر

اظہار ہمدردی کیا اور کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کیلئے کوششیں مزید تیز کی جائیں۔ ہفتہ کو اپنے ایک بیان میں صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے سابق چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ نور محمد مسکانزئی کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے اہل خانہ و ورثاء کیلئے اظہار ہمدردی کیا اور قانون کے شعبے میں مرحوم کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ صدر مملکت نے مرحوم کیلئے دعائے مغفرت اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔ صدر مملکت نے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کیلئے کوششیں مزید تیز کرنے پر زور دیتے ہوئے بلوچستان میں امن و امان قائم رکھنے کیلئے عزم کا بھی اعادہ کیا۔

پشتونوں کے حقوق کے لئے اے این پی نے تاریخی قربانیاں دیں، زمرک اچکزئی

ضمنی انتخابات میں اے این پی اور پی ڈی ایم کے امیدوار کامیاب، مخالفین کو شکست ہوگی

کوئٹہ (آئی این پی) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ آج چارسدہ اور پشاور میں عوامی نیشنل پارٹی کامیابی حاصل کرے گی، پشتونوں کے حقوق کے لئے اے این پی کی تاریخ ساز قربانیاں......

بقیہ نمبر20 صفحہ 10 پر

ہیں، خیبر پختونخوا میں ہونے والے ضمنی انتخابات میں عوامی نیشنل پارٹی اور پی ڈی ایم کے امیدوار کامیاب ہوں گے اور مخالفین کو شکست کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف عوامی نیشنل پارٹی نے بہت قربانیاں دی ہیں، باچا خان اور ولی خان کی سیاست نے قوم کو شعور دیا ہے اسفندیار ولی خان پشتونوں کے حقوق کے لئے جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں، چارسدہ اور پشاور سے عوامی نیشنل پارٹی اور پی ڈی ایم کے نامزد امیدوار ایمل ولی خان، حاجی غلام احمد بلور اور دیگر کامیابی حاصل کریں گے جبکہ مخالفین کو اس بار شکست کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ پختونخوا وطن میں ایک بار پھر دہشت گردی کے واقعات سر اٹھانے لگے ہیں، ان تمام تر واقعات کے ذمہ دار خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی کی حکومت ہے، انہوں نے سوات میں ایک وین ڈرائیور اور سکول کے بچوں کو نشانہ بنانے کی بھی مذمت کی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

بارشوں سیلابوں نے عوام کی مشکلات میں اضافہ کیا ہے، وزیر تعلیم

حالات میں الخدمت فاؤنڈیشن کی صوبہ بھر میں خدمات قابل تعریف و قابل تقلید ہے، نصیب اللہ مری کی جمیل کرد سے گفتگو

مستقبل میں عوام کو ریلیف دینے، مسائل کے حل کیلئے الخدمت کے تجربے و خدمات سے فائدہ اٹھا کر ہم بھی ساتھ دینے کی کوشش کریں گے

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر تعلیم بلوچستان میر نصیب اللہ مری نے وفد کے ہمراہ الخدمت فاؤنڈیشن صوبائی سیکرٹریٹ کوئٹہ آکر الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان کے صدر انجینئر جمیل احمد کرد، سینئر نائب صدر اعجاز محبوب، عبداللہ خان و دیگر سے ملاقات کی۔

بقیہ نمبر34 صفحہ 5 پر

اس موقع پر انجینئر جمیل احمد کرد نے صوبائی وزیر کو الخدمت فاؤنڈیشن کی ریلیف ورک، رپورٹ و منصوبہ بندی سے آگاہ کرتے ہوئے سالانہ رپورٹ پیش کیا اور کتب تحفے میں دیے۔ صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے کہا کہ بلوچستان میں غربت بے روزگاری مہنگائی بہت فاصلوں کی وجہ عوام بہت مشکلات اور پریشانی میں ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 | Dated: 16 OCT 2022 | Page No. 2

خاران واقعے کی تحقیقات کیلئے جوائنٹ انویسٹی گیشن ٹیم تشکیل

کنوینر ڈی آئی جی سی ٹی ڈی بلوچستان، ارکان میں آئی ایس آئی اور ایم آئی کے نمائندے بھی شامل

کوئٹہ (خ ن) محکمہ داخلہ وقبائلی امور کے ایک حکمنامے کے مطابق حکومت بلوچستان نے خاران واقعہ کی تحقیقات کیلئے جوائنٹ انویسٹی گیشن ٹیم تشکیل دے دی ہے۔ یہ جے آئی ٹی انسداد دہشتگردی ایکٹ 1887 کے سیکشن 1910 کے تحت تشکیل دی گئی ہے۔ اس جے آئی ٹی کے کنوینر ڈی آئی جی سی ٹی ڈی بلوچستان ہوں گے۔ جبکہ دیگر سات ممبران میں ڈی آئی جی رخشان ڈویژن بمقام خاران، ایس ایس پی انویسٹی گیشن کوئٹہ، آئی ایس آئی خاران، ایم آئی خاران، آئی بی خاران، ایف سی آئی او خاران کے نمائندے اور مذکورہ کیس کے آئی او شامل ہیں۔ حکمنامے کے مطابق جے آئی ٹی ایف آئی آر 26/2022 انڈر سیکشن 302,324 کے ایڈ ڈی 34 پی پی سی، ATA/7 سی ٹی ڈی مزید برآں ایف آئی اے، فنانشل مانیٹرنگ یونٹ (FMU) سیکورٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو جے آئی ٹی کی تحقیقات میں معاونت کے احکامات بھی دئے گئے ہیں۔ حکمنامے کے مطابق جے آئی ٹی 30 کام کے دنوں کے اندر اپنی رپورٹ جمع کرائے گی اور ضابطہ کی دفعہ 173 کے تحت رپورٹ براہ راست انسداد دہشت گردی کی عدالت کو بھیجے گی۔

چیف جسٹس سپریم کورٹ، ججز کا سابق جسٹس محمد نور مسکانزئی کے قتل پر اظہار افسوس

مسجد پر دہشت گردانہ حملے کا شکار ہونے کے ناطے مقتول نے شہادت کا درجہ حاصل کیا، لواحقین سے اظہار تعزیت

اسلام آباد (اے پی پی) چیف جسٹس آف پاکستان اور سپریم کورٹ کے جج صاحبان نے سابق چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ اور وفاقی شرعی عدالت جسٹس محمد نور مسکانزئی کے قتل پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ دھرتی کے ایک مخلص فرزند، عظیم محب وطن، دیانتدار، قابل اور مہربان جج اور ایک متقی انسان تھے۔ ہفتہ کو یہاں جاری بیان کے مطابق چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس عمر عطا بندیال اور سپریم کورٹ آف پاکستان کے دیگر ججوں نے اپنے مشترکہ تعزیتی پیغام میں کہا ہے کہ ہم سب اپنے پیارے بھائی جسٹس محمد نور مسکانزئی کے دل دہلا دینے والے قتل سے انتہائی غمزدہ ہیں۔ ایک مسجد پر دہشت گردانہ حملے کا شکار ہونے کے ناطے مقتول نے شہادت کا درجہ حاصل کیا ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی روح کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے لواحقین، بلوچستان ہائی کورٹ اور وفاقی شرعی عدالت کے چیف جسٹس اور ججوں، بلوچستان ہائی کورٹ بار کے عہدیداران اور اراکین کو صبر جمیل عطا فرمائے، ایسوسی ایشن اور بار کونسلز کے ساتھ ساتھ صوبہ بلوچستان کی قانونی برادری کو اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت اور توفیق عطا فرمائے۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم دھرتی کے ایک مخلص فرزند، عظیم محب وطن، دیانتدار، قابل اور مہربان جج اور ایک متقی انسان تھے۔ ان کے انتقال نے ہمارے لیے ناقابل فراموش یادیں چھوڑی ہیں جو ہماری زندگی کا ایک قابل قدر خزانہ ہیں۔

متاثرہ علاقوں میں 33 فری میڈیکل کیمپس، 2833 مریضوں کا علاج معالجہ

آرمی، ایف سی، سول انتظامیہ کے ہمراہ ریلیف اور بحالی میں مصروف عمل، پکا ہوا کھانا، راشن بھی فراہم کیا گیا

کوئٹہ (پ ر) سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان، سول انتظامیہ کے ہمراہ سیلاب متاثرین کے ریلیف اور بحالی میں مصروف عمل ہے۔ جھل مگسی اور صحبت پور میں 3 ریلیف کیمپس فعال ہیں، جہاں 12453 سیلاب زدگان کو پکا ہوا کھانا، راشن اور علاج معالجہ فراہم کیا جارہا ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان، این ڈی ایم اے اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے 4296 کھانے کے پیکیجز اور 2966 خیمے، کمبل، بستر، جال اور مچھر دانیاں مستحق لوگوں میں تقسیم کیے گئے۔ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں لوگوں کو متعدی امراض سے بچاؤ کے لیے فری میڈیکل کیمپس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے 33 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا، جس میں 2833 مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ بلوچستان کی تمام شاہراہیں ٹریفک کی آمدورفت کیلئے مکمل طور پر کھول دی گئی ہیں۔ جبکہ قومی شاہراہوں پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے نیشنل ہائی وے اتھارٹی، پاک فوج، ایف سی بلوچستان، پاکستان کوسٹ گارڈ اور سول انتظامیہ مصروف عمل ہے۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں سیلاب کی وجہ سے ہونیوالے نقصانات کا جائزہ لینے کے لیے 35 سروے ٹیمیں کام کر رہی ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران 6774 گھروں کا سروے کر لیا گیا۔ متاثرہ علاقوں میں سیلاب سے ہونیوالے 98 فیصد نقصانات کا جائزہ لگا لیا گیا۔ بلوچستان گورنمنٹ، پاک فوج، ایف سی بلوچستان اور سول انتظامیہ اپنے تمام وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے سیلاب متاثرین کی ہر ممکن امداد کر رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت بلوچستان اور یو این ڈی پی کے زیراہتمام تربیتی ورکشاپ کا انعقاد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) حکومت بلوچستان اور یو این ڈی پی کے تعاون سے ECI ایمپاورمنٹ تھرو کریٹیو انٹیگریشن کے .... بقیہ نمبر11 صفحہ 10 پر

زیراہتمام کوئٹہ میں چھوٹے سپلائرز کیلئے ضروری کاروباری مہارت کے عنوان سے تین روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا جس میں ای سی آئی (ECI) کے سینئر منیجر بختیار، افتخار حسین اور محمد نواز سمیت یو این ڈی پی کے محمد مری سمیت مختلف شعبوں کے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری افراد اور سپلائرز نے شرکت کی۔ تربیتی ورکشاپ کا بنیادی مقصد بلوچستان میں بہتر کاروباری مقابلہ اور شراکت داری کے لئے چھوٹے اور درمیانے درجے کے سپلائرز کی صلاحیت کو جانچنے اور ان میں مزید اضافے کیلئے معلومات فراہم کرنا ہے جس میں مختلف کاروباری شعبوں میں مصنوعات اور خدمات فراہم کرنے والے سپلائرز کے نمائندوں نے حصہ لیا۔ تربیتی ورکشاپ میں ای سی آئی (ECI) کے منتظمین نے شرکاء کو مختلف ٹیکنیکل اور روایتی کاروباری ماڈل کے بارے میں آگاہی دی۔ انہوں نے ہر شعبے میں چھوٹے سپلائرز کی مشکلات اور مسائل سے متعلق امور کی جانچ پڑتال کرنے کے ساتھ ساتھ ان مسائل کے فوری حل اور دیرپا حل کے بارے میں ایک منظم حکمت عملی تیار کرنے کے لئے بھی معلومات اور طریقہ کار پر عمل کرنے کے بارے میں رہنمائی کی۔ بعدازاں تین روزہ تربیتی ورکشاپ کے اختتامی سیشن میں شرکاء کو سرٹیفکیٹ بھی دیے گئے۔

92 نیوز کوئٹہ

بلوچستان کے 3 اضلاع میں ڈینگی کے 34 نئے کیسز رپورٹ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے 3 اضلاع میں ڈینگی کے 34 نئے کیسز رپورٹ ہونے کی تصدیق ہوگئی، محکمہ صحت بلوچستان کے اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ روز لسبیلہ سے 13، کیچ سے 12، گوادر سے 9 ڈینگی کیسز (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 40)

رپورٹ ہونے کے بعد مجموعی طور پر رپورٹ ہونے والے کیسز کی تعداد 4311 ہوگئی، محکمہ صحت بلوچستان کے مطابق صوبے میں ایک ہفتے کے دوران 281 افراد ڈینگی سے متاثرہ ہوئے جن میں 139 کا تعلق لسبیلہ، 102 کا کیچ، 73 کا گوادر جبکہ ایک شخص کا تعلق کوئٹہ سے بتایا جاتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 16 OCT 2022 Page No. 3

بلوچستان حکومت کا صحت کی سہولیات بہتر بنانے کیلئے ڈاکٹرز بھرتی کرنے کا فیصلہ

صوبے کے سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے میڈ اکٹرز کی بھرتی آئندہ ہفتے مکمل ہو جائے گی

61 میڈیکل آفیسرز کی بھرتی عارضی بنیاد پر کی جارہی ہے، مرد اور خواتین میڈیکل آفیسرز 6 ماہ بلوچستان میں تعینات رہیں گے

ایم او زسیلاب زدہ اضلاع میں رواں ہفتے جوائننگ دیں گے، بلوچستان حکومت کنٹریکٹ ڈاکٹرز کو گریڈ 17 کی مراعات دے گی

کوئٹہ (این این آئی) صوبہ بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں میں صحت کی خراب صورتحال کے پیش نظر ڈاکٹرز بھرتی کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔تفصیلات کے مطابق حکومت بلوچستان نے سیلاب زدہ اضلاع کے لیے ڈاکٹرز بھرتی کرنے کا فیصلہ کیا ہے، ڈاکٹرز کی بھرتی آئندہ ہفتے مکمل ہو جائے گی۔ذرائع کے مطابق بلوچستان میں 61 میڈیکل آفیسرز کی بھرتی عارضی بنیاد پر کی جا رہی ہے۔........

61 بقیہ نمبر 17 صفحہ 10 پر

مرد اور خواتین میڈیکل آفیسرز 6 ماہ بلوچستان میں تعینات رہیں گے۔علاوہ ازیں 25 مرد اور 36 خواتین کنٹریکٹ ڈاکٹرز بھرتی کیے گئے ہیں۔ذرائع کے مطابق ایم اور بلوچستان کے سیلاب زدہ اضلاع میں رواں ہفتے جوائننگ دیں گے، بلوچستان حکومت کنٹریکٹ ڈاکٹرز کو گریڈ 17 کی مراعات دے گی۔ڈاکٹرز صحبت پور، بی، نصیر آباد، جھل مگسی، بگٹی اور جعفرآباد کے فلڈ کیمپس میں تعینات ہوں گے۔

پوائنٹ آف سیل نظام کو فعال بنانے کیلئے بزنس کمیونٹی کا تعاون درکار ہے، ایف بی آر

مستحکم معیشت کیلئے فعال ٹیکس سسٹم کا نفاذ ضروری، ہمیشہ قانونی طریقے سے تجارت کرنے والوں کو سہولیات وتحفظ فراہم کیا ہے

باہمی مشاورت اور تاجر برادری کے تعاون سے پوائنٹ آف سیل نظام کو بھی فعال کیا جارہا ہے، سردار علی خواجہ، شاہد محمود شیخ

پوائنٹ آف سیل انعامی اسکیم کی دسویں کمپیوٹرائزڈ قرعہ اندازی کوئٹہ میں منعقد، تاجروں اور ایف بی آر کے حکام کی شرکت

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کے ممبر پبلک ریلیشن سردار علی خواجہ نے کہا ہے کہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی تمام پالیساں ملکی مفاد کو مدنظر رکھ کر بنائی جاتی ہیں جبکہ ان پالیسیوں میں بزنس کمیونٹی کا فائدہ بھی دیکھا جاتا ہے تاکہ انہیں نقصان نہ ہو ایف بی آر نے ہمیشہ قانونی طریقے سے تجارت کرنے والوں کو سہولیات وتحفظ ہی فراہم کیا ہے، پوائنٹ آف سیل ڈیوائس کا نفاذ ناگزیر ہے۔........

بقیہ نمبر 4 صفحہ 10 پر

کاروباری برادری کو پی او ایس سے منسلک ہونا ہوگا، مستحکم معیشت کیلئے فعال ٹیکس سسٹم کا نفاذ ضروری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز پوائنٹ آف سیل انعامی اسکیم کی دسویں کمپیوٹرائزڈ قرعہ اندازی کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس سے قبل چیف کمشنر ان لینڈ ریونیو بلوچستان شاہد محمود شیخ نے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کیا تقریب میں کمشنر ان لینڈ ریونیو بلوچستان رحمت اللہ خان اراتی، کمشنر اپیل بلوچستان عبدالمالک درانی، کمشنر وہولڈنگ عبدالرحمن مگسی، کمشنر کسٹم سیخ ... میں پی آر اے یعقوب خان، ڈی آئی جی پولیس فرید الحسن، سابق کمشنر اکبر گلی، انجمن تاجران کے صدر رحیم کاکڑ، ایوان صنعت وتجارت کے صدر عبداللہ اچکزئی، پاک ایران چیمبر کے صدر محمد اللہ ترین، کوئٹہ چیمبر کے سابق صدر ملک ندیم کاسی، عبدالباقی کاکڑ، اکم ٹیکس بار کے صدر محمد آصف صراف، ایسوسی ایشن کے صدر محمد حسین جنرل سیکرٹری نعیم رمضان سمیت سرکاری افسران، نجی کمرشل بینکوں کے حکام سمیت دیگر بھی موجود تھے قبل ازیں کمپیوٹرائزڈ ڈرا کیا گیا ایف بی آر کے ممبر پبلک ریلیشن سردار علی خواجہ نے پی او ایس کے حوالے سے آگاہی فراہم کی اور کہا کہ دنیا میں غیر دستاویزی اکانومی کا کوئی تصور نہیں ہمارا بھی ڈاکومنٹڈ اکانومی کے سوا کوئی چارہ نہیں ایف بی آر بزنس کمیونٹی کے ساتھ تعلق مستحکم کرنے کے لئے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ ایف بی آر کی تمام پالیساں ملکی مفاد کو مدنظر رکھ کر بنائی جاتی ہیں جبکہ ان پالیسیوں میں بزنس کمیونٹی کا فائدہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ انہیں نقصان نہ ہو کیونکہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے ہمیشہ قانونی طریقے سے تجارت کرنے والوں کو سہولیات وتحفظ ہی فراہم کیا ہے، مستحکم معیشت کیلئے فعال ٹیکس سسٹم کا نفاذ ضروری ہے، ٹیکس کی ادائیگی قومی فریضہ ہے، کسی بھی ملک کا نظام چلانے کیلئے ٹیکسز کی ادائیگی ناگزیر ہوتی ہے ایف بی آر میں شفافیت کیلئے بنائے گئے تمام اصول وضوابط لاگو کردیئے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ اس سے قبل پی او ایس کے 9 قرعہ اندازیاں ہوچکی ہیں جبکہ دسویں قرعہ اندازی کوئٹہ میں کی گئی تاکہ یہاں کی بزنس کمیونٹی سے بھی ملاقات ہوسکے انہوں نے کہا کہ بزنس کمیونٹی کسی بھی ملک کی معیشت کے لئے کلیدی کردار ادا کرتی ہے انہوں نے کہا کہ باہمی مشاورت اور تاجر برادری کے تعاون سے پوائنٹ آف سیل نظام کو بھی فعال کیا جارہا ہے اور پوائنٹ آف سیل نظام کو فعال بنانے کے لئے بزنس کمیونٹی کا تعاون درکار ہے۔

92 نیوز کوئٹہ

حفظان صحت کے اصولوں پر رعایت نہیں دی جاسکتی، نعیم خان بازئی

بچوں کی حفاظت ترجیح، متعلقہ افسران فوری طور پر کوئٹہ بھر میں آپریشن کا آغاز کریں، ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی

چیف کوآرڈینیٹر پامیر کنزیومر سوسائٹی کی ملاقات، اسکولز پر ریڑھیوں میں مضر اشیا کی فروخت کیخلاف کارروائی کا مطالبہ

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی نعیم خان بازئی نے کہا ہے کہ حفظان صحت پر کسی قسم کی رعایت نہیں دی جاسکتی، فوڈ اتھارٹی ذمے داریاں خوش اسلوبی کے ساتھ ادا کرتے رہے گی، یہ بات انہوں نے پامیر کنزیومر سوسائٹی کے چیف کوآرڈینیٹر نذر برچہ کے ساتھ ملاقات میں کہی، اس موقع پر پامیر کنزیومر سوسائٹی کے چیف کوآرڈینیٹر نذر برچہ نے کوئٹہ میں حفظان صحت کے اصولوں کے برخلاف فروخت ہونے والی اشیائے خورونوش کی نشاندہی کی، خصوصی طور پر اسکولز کے سامنے ریڑھیوں میں مضر اشیا کی فروخت کے خلاف فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔ڈی جی بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے کہا کہ بچوں کی جان ومال کی حفاظت ترجیحات میں شامل ہے، فوڈ اتھارٹی کا کام یہی ہے کہ صوبے بھر میں مضر اشیائے خورونوش کے خلاف قانونی کارروائی کریں، عوام میں شعور کے لئے بھی کام کر رہے ہیں، آئندہ ہفتہ اسکولز کینٹین اور باہر مضر اشیا فروخت کرنے والوں کے خلاف آپریشن کیا جائے گا، انھوں نے متعلقہ افسران اور ٹیم کو ہدایت کی کہ وہ فوری اور ہنگامی طور پر کوئٹہ بھر میں آپریشن کا آغاز کیا جائے، اس موقع پر پامیر کنزیومر سوسائٹی کے چیف کوآرڈینیٹر نذر برچہ نے ڈی جی فوڈ اتھارٹی نعیم خان بازئی کا شکریہ ادا کیا جنھوں نے اہم مسئلے پر فوری ایکشن لیتے ہوئے فوری طور پر کارروائی کے احکامات جاری کئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 16 OCT 2022 Page No. 4

بااثر افراد کو نشانہ بنانے سے بلوچستان مزید انارکی کا شکار ہوگا، ڈاکٹر مالک

یوسف مستی خان محکوم اقوام کے رہنما تھے، ریفرنس سے جان بلیدی و دیگر کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ یوسف مستی خان کو بلوچ و بلوچستان سے والہانہ محبت تھی۔ پوری زندگی بلوچ قومی جدوجہد، مظلوم و مفلوک الحال عوام کے حقوق، استحصالی سماج و مقتدرہ کی ملکی سیاست میں بے جا مداخلت کے خلاف، سماج میں عام لوگوں و مزدور طبقہ کے حق اور استحصال سے پاک سماج کے قیام کے لیے بلاخوف و لالچ جدوجہد کرتے رہے اور اپنے سیاسی نظریات و فکر پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو کوئٹہ پریس کلب میں ممتاز سیاستدان یوسف مستی خان کی یاد میں منعقدہ تعزیتی ریفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تعزیتی ریفرنس سے پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل جان محمد بلیدی، پارٹی کے صوبائی صدر سابق صوبائی وزیر رحمت صالح بلوچ، بلوچ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے چیئرمین زبیر احمد بلوچ، عبدالرسول بلوچ، یاسین لہڑی، عطا محمد منگوزئی، کلثوم نیاز بلوچ، آغا گل، خیر بخش بلوچ، واجب بلیدی، یار جان بادینی، پروفیسر عبدالحلیم صادق، علی احمد لانگو، ریاض زہری نے بھی خطاب کیا۔ نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ میر یوسف مستی خان کو ان کی قومی و سیاسی جدوجہد پر زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ یوسف مستی خان نے ملک کی بائیں بازو کی ترقی پسند جماعتوں کو متحد و متحرک کرنے کے لئے شب و روز کام کیا وہ ایک بڑے انسان اور بلوچوں اور مظلوم طبقات و عوام کی آواز تھے۔ وہ صرف محکوم قوموں کے نمائندہ ہی نہیں بلکہ ترقی پسند سوچ رکھتے تھے اور ہمیشہ جرات مندانہ جدوجہد کی اور کبھی مصلحت پسندی اختیار نہیں کی سیاسی کارکنوں سے بھی اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنی سیاسی جدوجہد میں مصلحت کا شکار نہ ہوں، آج بلوچستان کا ہر فرد سیاسی قیادت اور کارکنوں سے تقاضہ کرتا ہے کہ وہ اپنے فکر اور عمل میں یکسانیت پیدا کریں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی تمام ترقی پسند، قوم پرست قومی و سیاسی رہنماؤں کی سیاسی وارث ہے نیشنل پارٹی بی ایس او کی قربانیوں کی بدولت بنی ہے، جیونی سے لیکر کوہلو، بارکھان، ڈیرہ مراد جمالی تک نیشنل پارٹی کے کارکن موجود ہیں یہ ہمارے ساتھیوں کی مسلسل جدوجہد کا نتیجہ ہے، انہوں نے بلوچستان حکومت کے حوالے سے کہا کہ افسوسناک امر یہ ہے کہ آج بلوچستان کی پارلیمنٹ میں اپوزیشن نام کی کوئی شے موجود نہیں سب حکومت کا حصہ ہیں۔ انہوں نے بلوچستان ہائیکورٹ کے سابق چیف جسٹس محمد نور مسکانزئی کے قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ایسے اقدامات سے قومی تحریک کو تقویت نہیں ملتی بلکہ اس سے بلوچ معاشرہ مزید تباہی و بربادی کی جانب جائے گا ان کی شہادت سے بلوچستان ایک اہم اور قابل انسان سے محروم ہو گیا ان کی کمی خاران جیسے پسماندہ علاقے سو سال تک پورا نہیں کر پائے گا۔ انہوں نے کہا کہ عام اور بااثر افراد کو اس طرح نشانہ بنانے سے بلوچستان مزید انارکی اور انتشار کی جانب گامزن ہوگا۔ انہوں نے نشتر میڈیکل یونیورسٹی میں پیش آنے والے واقعے پر افسوس کا اظہار اور فوری طور پر جوڈیشل کمیشن کے قیام کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اسپتال کی چھت سے ملنے والی لاشوں کا فوری طور پر ڈی این اے کیا جائے۔ انہوں نے پروفیسر عبدالحلیم صادق کی پارٹی میں شمولیت کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے پارٹی کے ذمہ داروں پر زور دیا کہ وہ پارٹی کو وسعت دینے کے لیے بلوچستان کے تعلیم یافتہ افراد سے رابطہ کریں نیشنل پارٹی بلوچستان کے تعلیم اور باشعور سیاسی کارکنوں کی قومی جماعت ہے۔ انہوں نے یونس بلوچ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ میں پارٹی کو فعال و متحرک کرنے میں ان کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے اور پروفیسر عبدالصادق حلیم سمیت دیگر افراد کی پارٹی میں شمولیت ان کی کوششوں کی مرہون منت ہے۔ تعزیتی ریفرنس سے پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل جان محمد بلیدی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یوسف مستی خان محکوم اقوام و طبقات کے قومی رہنما تھے جنہوں نے طبقاتی اور قومی جدوجہد میں اپنا الگ مقام بنایا وہ عوامی ورکرز پارٹی کے صدر اور ترقی پسند بائیں بازو کے اتحاد کے علمبردار تھے۔ بائیں بازو کو متحد کرنے کے لیے انہوں نے انتھک جدوجہد و کوشش کی اور ملک کی تمام ترقی پسند جماعتوں کو ایک نئے ڈیموکریٹک فرنٹ کے پلیٹ فارم پر متحد کیا، ان کے انتقال سے بلوچستان، بلوچ قوم اور ترقی پسند تحریک ایک اہم قومی رہنما سے محروم ہوگئی ان کی کمی ہر سطح پر محسوس کی جائے گا۔ نیشنل پارٹی بلوچستان کے صدر سابق صوبائی وزیر رحمت صالح بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یوسف مستی خان ایک ترقی پسند، غیر طبقاتی سماج کے فکر و فلسفے پر یقین رکھنے والے تھے سیاست کی ابتدا انہوں نے بلوچ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن سے کی اور ان کی سیاسی تربیت میں بابائے بلوچستان میر غوث بخش بزنجو کا بڑا سیاسی کردار اور بابا سے سیاست، فلسفہ اور تاریخ پر ان کو دسترس حاصل تھی، بلوچ سیاست و جدوجہد کی پاداش میں انہیں اذیت کا سامنا رہا لیکن وہ جواں مردی اور بہادری سے بلوچ و ترقی پسند جدوجہد سے آخری دم تک منسلک رہے۔

نشتر ہسپتال ملتان میں مسخ شدہ لاشیں ملنے پر بلوچوں کو تشویش ہے، بی این پی

لاپتہ افراد کی لاشیں تو نہیں، بابائے لہڑی کی خدمات ناقابل فراموش ہیں، ولی کاکڑ و دیگر

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی اور بلوچ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے زیر اہتمام پارٹی کے بانی و بزرگ قوم وطن دوست ترقی پسند رہنما میر شفیع محمد عرف اوبابے لہڑی مرحوم کی ساتویں برسی کی مناسبت سے تعزیتی جلسہ برمہ ہوٹل میں پارٹی کے مرکزی رہنما حاجی ولی محمد لہڑی کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا صدارت مرحوم رہنما کی تصاویر سے کرائی گئی مہمان خاص بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر ملک عبدالولی کاکڑ اور اعزازی مہمانان مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، مرکزی انسانی حقوق سیکرٹری ایم پی اے احمد نواز بلوچ تھے، اس موقع پر شہدائے بلوچستان، دنیا کے شہداء اور اوبابے لہڑی مرحوم کی جدوجہد کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے ایک منٹ کھڑے ہو کر خاموشی اختیار کی گئی، اسٹیج سیکرٹری کے فرائض ضلعی سینئر نائب صدر ملک محی الدین لہڑی نے انجام دیئے جبکہ تلاوت کلام پاک کی سعادت پارٹی کے سینئر رہنما ملک عبدالحئی دہوار نے حاصل کی جلسے سے پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر ملک عبدالولی کاکڑ، مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، مرکزی ہیومن رائٹس سیکرٹری ایم پی اے احمد نواز بلوچ، بی ایس او کے مرکزی چیئرمین جہانگیر منظور بلوچ، سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر و ضلعی صدر بی این پی کوئٹہ غلام نبی مری، حاجی ولی محمد لہڑی اور بزرگ رہنما قاضی عبدالحمید نے خطاب کرتے ہوئے بلوچ قومی تحریک اور بلوچستان کے قومی جمہوری حقوق کی جدوجہد میں میر شفیع محمد عرف اوبابے لہڑی کی ناقابل فراموش جدوجہد اور قربانیوں کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اوبابے لہڑی مرحوم کا شمار قومی جمہوری حقوق کے جدوجہد کے تحریک صف اول کے رہنماؤں میں ہوتا تھا جنہوں نے اپنی پوری زندگی میں بلوچ قوم اور بلوچستان کے عوام کے اجتماعی قومی مفادات کے حقوق کیلئے سچائی اور مخلصی سے بے لوث لالچ خدمت اور جدوجہد کرتے ہوئے زندگی گزاری اور طرح طرح کی اذیتیں اور قربانیاں دینے سے بھی دریغ نہیں کیا ایسے رہنماؤں کے جدوجہد اور قربانیوں کے بدولت آج بلوچ نیشنلزم کی تحریک اور محکوم و مظلوم قومی تحریکوں کو جو پذیرائی حاصل ہے انہی کی جدوجہد کا نتیجہ ہے، وہ نوجوان نسل کیلئے مشعل راہ کی حیثیت رکھتے ہیں، مقررین نے کہا کہ بی این پی شہداء، غازیوں اور ان سیاسی اکابرین کے مشن کو مقدس اور مقدم سمجھتے ہوئے انہیں آگے بڑھانے کی خاطر جدوجہد پر یقین رکھتی ہے آج بی این پی میں بلوچ قومی تحریک اور بلوچستانی عوام کے سب سے بڑی پارلیمانی، سیاسی اور تنظیمی حوالے سے یہاں کی تمام اقوام بلوچ، پشتون، ہزارہ اور دیگر طبقات و برادری شامل ہیں جو بلوچستان کے قومی حقوق، واک و اختیار کے اصول کیلئے جدوجہد میں مصروف عمل ہیں مقررین نے کہا کہ آج بھی بلوچستان میں ظلم و جبر کا دور دورہ ہے لاپتہ افراد اور دیگر سنگین انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں نہ رکنے کا سلسلہ جاری ہے گزشتہ دنوں ملتان کے نشتر ہسپتال میں سینکڑوں کی تعداد میں مسخ شدہ لاشوں کی برآمدگی نے بلوچستان میں لاپتہ ہونے والے افراد کے لواحقین کی پریشانی اور اذیتوں میں اضافہ کر رکھا ہے وہ پریشانی کے عالم میں اس غم میں مبتلا ہیں کہ کہیں ان مسخ شدہ لاشوں میں ان کے پیارے تو نہیں ہیں انہوں نے عدلیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ نشتر ہسپتال ملتان میں مسخ شدہ لاشوں واقعے کا سوموٹو نوٹس لیکر اصل حقائق منظر عام پر لایا جائے کیونکہ یہ ایک بہت بڑا اہم ایشو ہے کہ جہاں سینکڑوں کے تعداد میں نامعلوم لوگوں کے لاشیں برآمد ہوئے ہیں جو ارباب اختیار و ارباب اقتدار کیلئے سوالیہ نشان ہے اس پر بی این پی سیاسی جمہوری انداز میں ہر سطح پر آواز بلند کرنے کا محفوظ حق رکھتی ہے کیونکہ اس وقت لاپتہ افراد کے حوالے سے بلوچستان سب سے زیادہ متاثر ہے اس موقع پر پارٹی کے مرکزی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین آغا خالد شاہ دلسوز، انجینئر ملک محمد ساسولی، نجری شفقت حسین لانگو، بی ایس او کے مرکزی سیکرٹری جنرل ماما عظیم بلوچ، بی ایس او کے مرکزی وائس چیئرمین اشرف بلوچ، بی ایس او کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات قادر بالاچ بلوچ، ضلعی فنانس سیکرٹری میر محمد اکرم منگوزئی، بی این پی کے ضلعی انسانی حقوق سیکرٹری پرنس رزاق بلوچ، مرکزی سوشل میڈیا کمیٹی کے اراکین میر سراج لہڑی اور ادریس پرکانی سمیت پارٹی کے عہدیداران علاقے کے قبائلی عمائدین موجود تھے۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچ لاپتہ افراد کو مار کر لاپتہ قرار دیا جاتا ہے، بی وائی سی

نشتر ہسپتال واقعے پر اعلیٰ سطح کی تحقیقات کی جائے، ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ و دیگر کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (انتخاب نیوز) بلوچ یکجہتی کمیٹی نے کوئٹہ پریس کلب میں ایک پریس کانفرنس کرتے ہوئے نشتر ہسپتال میں برآمد لاشوں پر اپنے تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جیسا کہ آپ کے علم میں ہوگا کہ گزشتہ دنوں سے میڈیا میں ایک خبر گردش کر رہی ہے کہ ملتان کے نشتر ہسپتال سے متعدد لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ جن کے حوالے سے ہسپتال انتظامیہ و پنجاب حکومت شدومد سے کام لیتے ہوئے مسئلے کو دبانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان لاشوں کے حوالے سے ہسپتال انتظامیہ اور وزیراعلیٰ پنجاب کے ایک مشیر کے موقف میں موجود تضادات نے اس معاملے کو مزید گھمبیر بنا دیا ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب کے مشیر کے مطابق لاشیں سینکڑوں کی تعداد میں ہیں جبکہ ہسپتال انتظامیہ کے مطابق لاشوں کی تعداد چار ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ لاشوں کی تعداد چاہے چار ہو یا چار سو لیکن اس حالت میں لاشوں کی برآمدگی کئی سوالات جنم دے رہی ہے اور یہ سنگین انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ جبکہ صوبائی سطح پر بنایا جانے والا کمیٹی ایک مذاق کے سوا کچھ بھی نہیں۔ اس طرح انسانی لاشوں کی برآمدگی سے حکومت نے فوری طور پر کارروائی کے بدلے تین تک ہسپتال انتظامیہ کو رپورٹ جمع کرانے کی تاکید کی ہے جو انتہائی شرمناک ہے۔

بقیہ نمبر 40 صفحہ 7 پر

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bulet No. 3

Dated: 16 OCT 2022 Page No. 5

Century Express Quetta

ملک دشمن ایک بار پھر بلوچستان میں سرگرم ہوگئے، نواب زہری

سابق چیف جسٹس محمد نور مسکانزئی کے قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے

مقتول نے صوبے کے عوام کو انصاف فراہم کرنے کیلئے بہترین کام کیا، سابق وزیر اعلیٰ

کراچی (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما چیف آف جھالاوان سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری نے بلوچستان ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس نور محمد مسکانزئی کے قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ملک دشمن عناصر ایک دفعہ پھر بلوچستان میں اپنے آقاؤں کو خوش کرنے کیلئے افراتفری پھیلانے کیلئے سرگرم ہو چکے ہیں سیکورٹی ادارے اور بلوچستان (باقی صفحہ 4 نمبر 21)

کے عوام انکے ناپاک عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ کو اپنے جاری کردہ بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ میں ملوث ملزمان کے خلاف حکومت بھرپور ایکشن لے کر انہیں کیفر کردار تک پہنچایا جائے چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے سابق چیف جسٹس مرحوم نور محمد مسکانزئی کے خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے نور محمد مسکانزئی کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم نے صوبے میں عوام کو انصاف کی فراہمی عدالتوں کو وسعت دینے کے لئے بہترین کام کیا ہے اللہ پاک سے دعا ہے مرحوم نور محمد مسکانزئی کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام نصیب عطا فرمائے۔ نواب ثناء اللہ خان زہری نے مستونگ میں ہونے والے بم دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے انسانی جانوں کی ضیاع پر گہرے دکھ و افسوس اور متاثرہ خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔

ملک دشمن عناصر آزاد اور انصاف پر مبنی سوچ کو دفنانے کی کوشش کر رہے ہیں، جمعیت نظریاتی

دہشت گردی کے واقعات نے بلوچستان کو وکلا، ڈاکٹرز، فورسز، سیاسی اور قبائلی مشران اور علما اور تاجروں سے محروم کیا، قادر لونی

سابق چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ محمد نور مسکانزئی کی شہادت عظیم سانحہ، خدمات یاد رکھی جائیں گی، حافظ عبدالاحد، مولانا حیات

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام نظریاتی بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالقادر لونی، صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا حافظ عبدالاحد کبدانی، نائب امیر مولانا محمد حیات، نائب امیر مولانا قاری مہراللہ، نائب امیر مولانا عبدالروف، نائب امیر سید حاجی........ بقیہ نمبر 38 صفحہ 10 پر

عبدالستار شاہ چشتی، نائب امیر مفتی فدا الرحمن، صوبائی سرپرست مولانا خدائے نظر، ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی عبیداللہ حقانی، جوائنٹ سیکرٹری میر مبارک محمد حسنی، سرپرست مولانا نعمت اللہ، صوبائی سیکرٹری اطلاعات مولوی رحمت اللہ حقانی، صوبائی مالیات سیکرٹری مولانا حافظ عبدالواحد ہاشمی، صوبائی سالار عبدالولی، سالار صوبائی معاون محمد خیر نے سابق چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ محمد نور مسکانزوی کے شہادت پر دلی رنج و غم کا اظہار اور اقربا سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے کہا کہ سابق چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ محمد نور مسکانزئی کا شہادت عظیم سانحہ ہے آج بلوچستان ایک منصف و قانون دان اور با صلاحیت عظیم شخصیت سے محروم ہوئی ملک و قوم کے لیے محمد نور مسکانزئی کی خدمات نا قابل فراموش ہے۔

---

92 نیوز کوئٹہ

مفتی محمود نے زندگی اسلام کیلئے وقف کردی تھی، ملک سکندر

عوام کے دلوں میں آج بھی بانی جے یو آئی زندہ ہیں، اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علمائے اسلام کے رہنما و اپوزیشن لیڈر ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ پارٹی کے بانی مفتی محمود نے زندگی اسلام کی سربلندی، عوام کے مسائل حل اور مذہبی رجحان کو پروان چڑھانے کے لئے وقف کردی تھی، پارٹی کے رہنما عمل کر رہے ہیں، وژن کامیابی سے ہمکنار کریں گے، جمعیت طلبائے اسلام کے زیر اہتمام اسلام آباد میں مفتی محمود کانفرنس کی کامیابی اس بات کی دلیل ہے کہ عوام کے دلوں میں آج بھی مفتی محمود زندہ ہیں، یہ بات انہوں نے پارٹی کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام واحد سیاسی و مذہبی جماعت ہے جس نے ہمیشہ عوام کی رہنمائی اسلام کی سربلندی نفرتوں کے خاتمے اور عوام کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے کی کوشش کی ہے جو کامیابی سے ہمکنار ہو رہی ہے، ہر الیکشن میں جمعیت نے کامیابی حاصل کی، آئندہ بھی کامیابی حاصل کرے گی، جمعیت علمائے اسلام کے بانی مفتی محمود نے اپنے دور میں جو کارنامے سرانجام دیئے، خاص کر جب وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا اور قومی اسمبلی کے ممبر بنے تو انہوں نے اکیلے قادیانیوں کو کافر قرار دیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 16 OCT 2022 Page No. 6

نوشکی: مورچے خالی کرانے کیلئے لیویز کی کارروائی، ایک شخص جاں بحق، دوسرا زخمی

لیویز کی فائرنگ سے سعید بادینی ہلاک ہوا، لواحقین کا موقف، کراس فائرنگ سے انکی موت ہوئی، ضلعی انتظامیہ

نوشکی (نامہ نگار) لیویز نے گزنلی میں اراضی کے تنازع پر کارروائی کرتے ہوئے دونوں فریقین سے مورچے خالی کرانے کے لیے کارروائی شروع کردی، فائرنگ کی وجہ سے سعید احمد بادینی جاں بحق جبکہ ایک شخص زخمی ہوگیا۔ زخمی کو نیچنگ ہسپتال میں طبی امداد کے بعد کوئٹہ ریفر کردیا۔ سعید بادینی کے لواحقین کا موقف ہے کہ لیویز کی فائرنگ سے انکی موت ہوئی جبکہ ضلعی انتظامیہ کا موقف ہے کہ کراس فائرنگ سے سعید احمد کی موت ہوئی ہے، سعید بادینی کے لواحقین نے میت کے ہمراہ آرسی ڈی شاہراہ پر احتجاجی دھرنا دیا جس کی وجہ سے شاہراہ کے دونوں جانب گاڑیوں کی طویل قطاریں لگ گئیں، مظاہرین نے ڈپٹی کمشنر اور اسسٹنٹ کمشنر کی معطلی اور واقعہ کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ چھ گھنٹے کے بعد کمانڈنٹ نوشکی ملیشیا سے کامیاب مذاکرات کے بعد احتجاجی مظاہرین نے احتجاجی دھرنا ختم کرکے ٹریفک بحال کردی۔

INTEKHAB QUETTA

تربت، آئل ٹینکر پر حملہ، ڈھاڈر میں بم دھماکہ

تربت (نمائندہ انتخاب) تربت ایئرپورٹ کو تیل سپلائی کرنے والے پی ایس او کے آئل ٹینکر پر حملہ، آئل ٹینکر کو بقیہ نمبر10 صفحہ7 پر

جزوی نقصان، پولیس ذرائع کے مطابق تربت ڈی بلوچ روڈ پر ڈنک کے قریب نامعلوم افراد نے پی ایس او کے آئل ٹینکر پر ہینڈ گرنیڈ پھینکی اور فائرنگ کیا تاہم ہینڈ گرنیڈ نہیں پھٹ سکا جبکہ فائرنگ سے آئل ٹینکر کو 5 گولیاں لگی ہیں جس سے ٹینکر کو جزوی نقصان پہنچا ہے تاہم گاڑی پر سوار افراد محفوظ ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق آئل ٹینکر تربت ایئرپورٹ کو تیل سپلائی کیلئے کراچی سے تربت آرہی تھی۔ دریں اثناء ڈھاڈر (نمائندہ خصوصی) بچی کے علاقے ڈھاڈر میں کریکر دھماکا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا تفصیلات کے مطابق بچی کے علاقے ڈھاڈر کے مغربی بائی پاس کرد ہوٹل کے مقام پر کریکر دھماکہ، دھماکے میں کوئی جانی نہیں ہوا۔ پولیس جائے حادثہ پر پہنچ کر تحقیقات شروع کردی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

منگچر، گیس کی طویل بندش کے خلاف خواتین کا دھرنا، قومی شاہراہ بلاک

ایک سال سے گیس سپلائی بند ہے خواتین کو خانہ داری میں مشکلات درپیش ہیں، مظاہرین

منگچر (آن لائن) گیس سپلائی کی طویل بندش کے خلاف خواتین سڑکوں پر نکل آئیں دھرنا دیکر کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ بلاک کردیا مذاکرات کے بعد منگل تک احتجاج مؤخر کردیا منگچر جوہان کراس کے مقام پر خواتین نے گیس سپلائی کی طویل بندش کے خلاف احتجاج۔۔۔۔۔۔۔ بقیہ نمبر35 صفحہ 10 پر

کرتے ہوئے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر دھرنا دیکر شاہراہ کو ہر قسم کی ٹریفک کے لیے بند کردیا جس کے باعث دونوں جانب سینکڑوں گاڑیاں اور ہزاروں مسافر پھنس کر رہ گئے مظاہرین نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ پورے ایک سال سے زائد کے عرصے سے منگچر میں گیس کی سپلائی مکمل طور پر بند ہے جس سے خواتین کو خانہ داری میں مشکلات درپیش ہیں سردی شدت اختیار کررہا ہے مگر ابھی تک گیس پائپ لائنوں میں گیس تو کیا گیس کی بو بھی نہیں آرہی ہے انہوں نے کہا کہ سردی میں روز بروز اضافہ ہورہا ہے گیس کی سپلائی معطل ہونے سے غریب عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے

لیویز فورس تحصیل زہری نے مفرور ملزم گرفتار کرلیا

خضدار (بیورو رپورٹ) لیویز فورس تحصیل زہری کی زبردست کارروائی مفرور ملزم گرفتار تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر خضدار میجر (ر) محمد الیاس کبزئی اسسٹنٹ کمشنر۔۔۔۔۔۔۔ بقیہ نمبر7 صفحہ 10 پر

خضدار جہانزیب نورشاہوانی کے احکامات کی روشنی میں لیویز فورس انچارج تحصیل زہری عطاء اللہ زہری کی سربراہی میں لیویز فورس نے کارروائی کی جس کے نتیجے میں مفرور ملزم محمد ہاشم ولد فاضل محمد سکنہ خلات کو گرفتار کرلیا گیا جس کے خلاف تھانہ زہری میں ایک شخص کو چاقو سے وار کرکے زخمی کرنے کا مقدمہ درج تھا ملزم زہری بازار میں لڑائی کے دوران ایک شخص کے پیٹ میں چاقو سے وار کیا تھا اور فرار ہوا تھا تاہم لیویز فورس زہری نے ملزم کو گرفتار کرکے حوالات میں بند کیا بعد ازاں ملزم کو گرفتار کرکے لیویز انویسٹی گیشن آفیسر کے حوالے کردیا گیا ہے۔ مزید تفتیش جاری ہے۔

لورالائی، اغوا کار پولیس کے چھاپوں سے ڈر کر 10 سالہ بچے کو چھوڑ کر فرار

دکی (آئی این پی) لورالائی میں 50 لاکھ روپے تاوان کی غرض سے اغواء ہونے والے 10 سالہ بچے کو اغواء۔۔۔۔۔۔۔ بقیہ نمبر33 صفحہ 10 پر

کاروں نے پولیس کے چھاپوں سے ڈر کر رات 4 بجے چھوڑ کر فرار ہوگئے۔ اطلاعات کے مطابق لورالائی کے علاقے ہاشمی محلہ سے چار نامعلوم اغوا کاروں نے دس سالہ بچے محمد آصف لونی کو اغوا کرکے اسکے والد کو فون کرکے پچاس لاکھ روپے تاوان کی ادائیگی کا مطالبہ کردیا، لورالائی سے اغوا ہونے والے دس سالہ بچے محمد آصف لونی کی بازیابی کے لئے ڈپٹی کمشنر دکی صاحبزادہ نجیب اللہ کی سربراہی میں پولیس لیویز سی ٹی ڈی اور اسپیشل برانچ کی ٹیموں نے گزشتہ شب دکی کے مختلف علاقوں میں رات گئے تک چھاپے مارے۔ موقع پر انکے ہمراہ ایس پی دکی سید عبدالصبور بھی موجود تھے۔ نامعلوم اغوا کاروں نے چھاپوں کی ڈر سے اغوا ہونے والا بچہ لورالائی میں چھوڑ کر فرار ہوگئے۔ گزشتہ شب بچے کی اغوا کاروں کی دکی میں لوکیشن کا علم ہوتے ہی ڈپٹی کمشنر صاحبزادہ نجیب اللہ کی سربراہی میں پولیس اور لیویز فورسز نے شہر کے مختلف مقامات پر چھاپے مارے۔ تاہم بعد ازاں رات 4 بجے اغوا کاروں نے بچے کو لورالائی میں چھوڑ کر فرار ہوگئے۔ اغوا کاروں نے بچے کی والد سے پچاس لاکھ روپے تاوان دینے کا مطالبہ کیا تھا۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز لورالائی کے علاقے ہاشمی محلہ سے اغوا کاروں نے دس سالہ بچے محمد آصف ولد میر ہزار قوم لونی کو اغوا کرکے پچاس لاکھ روپے تاوان کی ادائیگی کا مطالبہ کیا تھا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 16 OCT 2022 Page No. 7

ڈیرہ مراد جمالی مسیحاؤں نے ہڑتال کر دی ہسپتال کو تالے لگ گئے

صلح کی کوششیں ناکام

سرکاری امور میں مداخلت، لڑائی جھگڑا کیخلاف پی ایم اے نصیر آباد، پیرا میڈیکل فیڈریشن و ایسوسی ایشن اور فارماسسٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے تیسرے روز بھی ہڑتال جاری، مریضوں کی مشکلات میں اضافہ

ڈی جی ہیلتھ ڈاکٹر قاضی نور محمد کا ڈی ایچ او ڈاکٹر عبدالمنان لانگو سے ٹیلی فونک رابطہ ہسپتال میں فارماسسٹس کے ساتھ پیش واقعہ پر اظہار افسوس

میر عبدالغفور لہڑی نے فریقین کے مابین صلح کیلئے مصالحانہ کوششوں کا آغاز کر دیا تاہم کوئی کامیابی حاصل نہیں ہوئی، ڈاکٹروں نے ملزمان کی گرفتاری تک ہڑتال جاری رکھنے کا فیصلہ کر لیا

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) 3 روز قبل ڈویژنل ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی میں ڈیوٹی پر موجود فارماسسٹ شفیع محمد بجٹی اور منیر احمد مینگل کے ساتھ گالم گلوچ، سرکاری امور میں مداخلت اور لڑائی جھگڑا کرنے کے واقعہ کے خلاف پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن نصیر آباد، پاکستان پیرا میڈیکل اسٹاف فیڈریشن و ایسوسی ایشن اور فارماسسٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے ڈویژنل ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی میں جمعہ کے روز سے احتجاج شروع کر دیا گیا تھا جو دوسرے روز بھی جاری رہا جس کے تحت شعبہ حادثات اور وارڈز کے علاوہ او پی ڈی سمیت صحت کے تمام شعبے بند رہے۔ ہفتے کے روز ڈویژنل ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز نصیر آباد ڈاکٹر افضال احمد، ڈی ایچ او نصیر آباد ڈاکٹر عبدالمنان لانگو، ایم ایس ڈیرہ مراد جمالی ڈاکٹر ایاز حسین جمالی پی ایم اے نصیر آباد کے صدر ڈاکٹر نصیر عمرانی، آل پاکستان پیرامیڈیکل اسٹاف فیڈریشن نصیر آباد کے صدر فضل محمد کھوسہ، سید ذوالفقار شاہ بخاری، محب علی مستوئی، پاکستان پیرامیڈیکل اسٹاف ایسوسی ایشن کے صدر نذیر مستوئی، نائب صدر محمد خان بھنگر اور پیرامیڈیکس کے سابق صوبائی وائس چیئرمین آغا نیاز مگسی و دیگر ملازم تنظیموں کے رہنما، احتجاج پر بیٹھے فارماسسٹ رہنماؤں نے شفیع محمد بجٹی اور منیر احمد مینگل کے پاس پہنچ کر واقعہ پر سخت افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ان کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کیا

Century Express Quetta

نوشکی پوسٹ اور پاسپورٹ آفس کی غفلت 35 پاسپورٹ غائب

اگر گمشدہ پاسپورٹ کسی غلط کام میں استعمال ہوئے تو ذمہ دار پاسپورٹ آفیسر اور پوسٹ ماسٹر ہونگے

متاثرین ایک ماہ سے دفاتر کے چکر لگانے پر مجبور ہیں، میر جیند مینگل کی پریس کانفرنس

نوشکی (نمائندہ ایکسپریس) گمشدہ پاسپورٹ اگر کسی غلط کام میں استعمال ہوئے تو ذمہ دار پاسپورٹ آفیسر اور پوسٹ ماسٹر ہونگے۔ ان خیالات کا اظہار سابق یوسی ناظم میر جیند خان مینگل کی سربراہی میں متاثرین نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ہم نے پاسپورٹ کے حصول کے لیے پاسپورٹ آفس نوشکی میں اپلائی کیا تھا پوسٹ آفس ریکارڈ کے مطابق 12 ستمبر 2022 کو ہمارے پاسپورٹ بذریعہ ڈاک اسلام آباد سے کوئٹہ پہنچے اور 14 ستمبر کو کوئٹہ سے نوشکی ڈاکخانہ کے لیے روانہ کر دیے گئے ہیں مگر 35 شہریوں کے پاسپورٹ نوشکی ڈاکخانہ آفس سے غائب ہیں اور ہم گزشتہ ایک ماہ سے پاسپورٹ آفس اور پوسٹ آفس کا چکر لگا رہے ہیں مگر مسئلہ جوں کا توں ہے۔ متاثرہ شہریوں نے ڈی جی ایف آئی اے، وفاقی وزیر داخلہ، سیکرٹری داخلہ، پاسپورٹ اور محکمہ پوسٹل سروسز کے اعلیٰ حکام سے اپیل کی ہے کہ وہ نوشکی سے غائب درجنوں پاسپورٹس کا نوٹس لیں اور ذمہ داروں کے خلاف قانونی کارروائی کریں۔

سردی کی پہلی لہر کوئٹہ اندرون بلوچستان گیس غائب، پریشر میں کمی نے مشکلات بڑھا دیں

گیس لوڈشیڈنگ ختم کرنے اور گنجان آباد علاقوں میں پریشر بڑھانے کے دعووں پر عمل نہ ہو سکا، شہری متبادل ذرائع استعمال کرنے پر مجبور

بلوچستان ملک بھر کو گیس سپلائی کرتا ہے بدقسمتی سے صوبے کے 33 میں سے صرف پانچ اضلاع کو گیس کی سہولت فراہم ہے، میڈیا ذرائع

کوئٹہ کے متعدد علاقوں میں گیس کی لوڈشیڈنگ، امور خانہ داری بری طرح متاثر، ایندھن کے ذرائع مہنگے ہونے پر مشکلات کی سنگینی میں اضافہ

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دیگر علاقوں میں سردی آنے سے قبل گیس حکام نے سردی کے سامنے گھٹنے ٹیک دیئے لوڈشیڈنگ میں اضافہ اور پریشر میں کمی آنا شروع ہو گا جس سے خواتین کو خانہ امور داری اور عوام کو شدید ...... بقیہ نمبر 13 صفحہ 10 پر

بقیہ نمبر 13 صفحہ 10 پر

مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے واضح رہے کہ حسب معمول اس سال بھی گیس حکام کی وہ باتیں ریت کی دیوار ثابت ہوگئی جو ہر سردی کے موسم میں فائیو سٹار ہوٹل میں پروگرام کر کے کروڑوں روپے اس پر خرچ کر کے یہ دعوے کرتے ہیں کہ گیس حکام نے سردی کے موسم میں گیس لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کر کے کمی دور کرنے کیلئے تمام تر اقدامات مکمل کر لیے لیکن وہ صرف فائیو سٹار تک محدود رہ جاتی ہے اس سال مکمل سردی شروع ہونے سے قبل گیس پریشر میں کمی اور لوڈشیڈنگ میں اضافہ کر دیا گیا ہے خواتین کو امور خانہ داری سے متعلق جب گیس کا وال کھول دیتے ہیں تو وہاں سے تو پریشر آ جاتا ہے اسی طرح لوڈشیڈنگ بھی کئی کئی گھنٹوں تک جاری رہتی ہے بلوچستان واحد صوبہ ہے جو ملک بھر کو گیس تو سپلائی کر رہی ہے بدقسمتی سے بلوچستان کے 33 اضلاع صرف پانچ اضلاع میں گیس سہولت فراہم ہے وہ بھی نہ ہونے کے برابر ہے باقی تمام اضلاع گیس سے محروم ہیں جس سے مشکلات کی بے روح کہانی جاری ہے کیونکہ بلوچستان کے تمام اضلاع سردی کی رنج میں ہے اور سردی سے نمٹنے کیلئے آگ کی ضرورت ہوتی ہے جہاں گیس نہ ہو ان اضلاع میں لکڑی استعمال ہوتی ہے اور جن اضلاع میں گیس موجود ہے ان میں بھی عوام مجبور ہو کر گیس کی بجائے ایندھن اور لکڑی کا استعمال شروع کر دیا ہے حکومت اس حوالے سے اقدامات کریں اور گیس پریشر میں کمی کا خاتمہ کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 16 OCT 2022 Page No. 8

خودساختہ قیمتیں تاجروں نے عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے کا سلسلہ تیز کر دیا

بڑی گاڑیوں کا پکا پنکچر 300 روپے موٹر سائیکل پنکچر 70 روپے، رکشہ پنکچر 80 روپے مقرر کردیا گیا ہے، عوامی حلقے

ٹائر میں ہوا بھرنے کی قیمتیں بھی بڑھا دی گئی ہے، انتظامیہ نے بھی عوامی مسائل پر مکمل خاموشی اختیار کی ہوئی ہے، نوٹس لیا جائے

کوئٹہ (اسپیشل رپورٹر) کوئٹہ میں چیک اینڈ بیلنس نہ ہونے کے باعث کوئٹہ میں ٹائر اینڈ پنکچر میکینک کی من مانی جاری، ٹائرز کو ہوا دینے کی قیمتیں بھی خود ساختہ وصول کرنے لگیں، اندھی چوپٹ راج ہے کوئی پوچھنے والا نہیں ہے شہریوں کا کہنا ہے کہ ضلعی انتظامیہ کی عدم توجہی کے باعث ضروریات زندگی کے علاوہ ٹائر پنکچر زدہ والوں نے بھی من مانے ریٹ مقرر کئے گئے ہیں بڑی گاڑیوں کی پکا پنکچر قیمت 300 روپے ایک سے زائد پنکچر پر 150 روپے ٹیکس الگ وصول کئے جائینگے اس کے مدمقابل چھوٹی گاڑیوں پکا پنکچر قیمت 200 روپے مقرر ہے ایک سے زائد پنکچر پائے جانے کی صورت میں پنکچر کے چارج 100٪ روپے الگ ہونگے اس کے مقابلے میں موٹر سائیکل پنکچر 70 روپے مقرر کی گئی ہے ایک سے زائد پنکچر پائے جانے کی صورت میں ایکسٹرا چارجز 30 روپے الگ ہونگے موٹر سائیکل کی ڈی ٹیوب 400 روپے مزدوری کے ساتھ رکشہ پنکچر 80 روپے ایک سے زائد پنکچر پر 30 روپے الگ خود ساختہ ٹیکس مقرر کی گئی ہے اس کے علاوہ ٹائر میں ہوا بھرنے کی قیمتیں بھی بڑھا دی گئی بڑی گاڑی کی ہوا 50 روپے چھوٹی گاڑی کی ہوا 40 روپے رکشہ 20 روپے موٹر سائیکل 20 روپے جبکہ سائیکل کے ہوا کی قیمت 10 روپے مقرر کی گئی ہے۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں اس طرح ظلم کی داستانیں جگہ جگہ موجود ہے ضروریات زندگی کے اشیاء پر خود ساختہ ٹیکسز میں ریکارڈ اضافہ کیا گیا ہے مگر ان تمام صورتحال کو کنٹرول کرنے کیلئے ضلعی انتظامیہ بے بس نظر آرہی ہے کوئی پرسان حال نہیں اندھی چوپٹ راج قائم ہے کوئی پوچھنے والا نہیں ہے۔ جب اسلسلے میں مشرق سروے ٹیم نے کوئٹہ کے مختلف علاقوں عدالت روڈ، ڈبل روڈ، زرغون روڈ، سلیم کمپلیکس، سورج گنج بازار، سرایا بازار و دیگر علاقوں کا تفصیلی سروے کیا پنکچر والوں سے جب پوچھا گیا کہ عوامی شکایات آپ کے خلاف بہت زیادہ ہوئی ہے من مانے ریٹ مختص کرکے غریب عوام کو تنگ کیا جا رہا ہے تو ان کا کہنا تھا کہ مہنگائی کی بڑھتی رجحان کی بنسبت ہمیں بھی نرخ بڑھانے ہونگے ہمارا بھی کوئی گزر بسر سابقہ نرخوں پر نہیں ہو رہا ہے جیسے کہ آپ کو معلوم ہے کہ اس وقت آٹے کی فی بوری 12000 روپے ہیں گھی کی قیمت 450 روپے فی کلو ہے اسی طرح ضروریات زندگی ہوں یا خوراکی مواد ہوں سب کی قیمتیں ڈبل سنچری مار چکی ہے جبکہ کوئٹہ کے غریب شہریوں کا کہنا ہے کہ پرائس کنٹرول کمیٹی کا کوئٹہ شہر میں نام و نشان نہیں صوبائی حکومت کے سربراہ میر عبدالقدوس بزنجو، چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر خلیل مراد، اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ محمد فاروق عبداللہ اور دیگر سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر آل بلوچستان ٹائر میکینک والوں کی قیمتیں اور انہیں فوری طور پر نرخنامہ دیا جائے تاکہ غریب شہریوں کی دادرسی ہو سکے اور مصنوعی مہنگائی کے چھٹکارا دلائی جا سکے۔

سریکی روڈ کے مکین بنیادی سہولیات سے محروم علاقہ کربلا بن گیا

سریکی روڈ کے مکین پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں، ٹینکر مالکان کی من مانیاں جاری ہے، مجید، آصف بٹ

عوام کی معاشی حالت کو مدنظر ہوئے پانی کی سپلائی کو بحال کیا جائے، بابر اقبال، فیصل حسین، بلال احمد و دیگر

کوئٹہ (خبر نگار سروے) سریکی روڈ کے مکین پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں اردگرد کی گلیوں میں دن میں دو مرتبہ واسا کا پانی آتا ہے ہمارے گلیوں میں پانی آئے ہوئے چار سال ہونے کو ہیں ہماری فریاد کون سنے گا چیف سیکرٹری بلوچستان، سیکرٹری پی ایچ ای، ایم ڈی واسا رحم کریں ٹینکر کا پانی خریدنا ہمارے بس میں نہیں ہے یہ اپیل سریکی روڈ نیلا گنبد مدرسے والی گلی کے مکینوں مجید، آصف بٹ، بابر اقبال، فیصل حسین، بلال احمد، منصور، علاؤالدین، جمال، حکیم حسن نے مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے کی ہے۔ مکینوں کا کہنا تھا کہ چار برس قبل ہمارے آس پاس کی گلیوں کی طرح ہمارے گھروں میں بھی واسا کا پانی آتا تھا ہماری گلی کے تمام لوگ واسا کا بل بروقت جمع کراتے تھے۔ نہ جانے پھر کیا ہوا کہ ہمارے گلی میں پانی آنا بند ہو گیا لاتعداد درخواستوں کے باوجود نہ ہی پانی آنا شروع ہوا ہے نہ ہی پانی نہ آنے کی وجہ بتائی گئی ہے گلی کے تمام لوگ 4 سال پہلے مڈل لوئر کلاس سے تعلق رکھتے تھے واسا کا بل مقررہ تاریخ سے پہلے جمع کرواتے تھے اس کے بعد موجودہ حکومت کی مہنگائی کی سونامی سے مڈل کلاس والے دو وقت کی روٹی کے محتاج ہو گئے ہیں اب ہم بچوں کو دو وقت روٹی کھلائیں یا ٹینکر سے پانی خریدیں خدارا ہماری گلی کے مکینوں کی معاشی حالت پر رحم کھاتے ہوئے پانی کی سپلائی بحال کی جائے ہم بل بروقت جمع کرانے کا حلفاً اقرار و عہد کرتے ہیں واسا کی نااہلی کے باعث شہری پینے کے پانی کی بوند بوند کو ترس گئے ہیں پینے کا پانی دستیاب ہونے کے باوجود شہری بوند بوند کو ترس گئے کچھ علاقوں میں واسا کی پائپ لائنیں لیک ہونے اور وال مینوں کی جانب سے پانی فروخت کرنے کے باعث لاکھوں گیلن پانی ضائع ہو رہا ہے ہماری گلی میں پانی کی شدید قلت بھی پیدا ہو گئی ہے۔ مکینوں کا کہنا تھا کہ ہمارے اردگرد کے سرمایہ داروں کے گھروں میں واسا کا پانی بھی آتا ہے اور وہ ٹینکر والوں سے بھی پانی خریدتے ہیں جبکہ کہ ہمارے گلی کے لوگ مہنگے ٹینکر خریدنے کی طاقت نہیں رکھتے، اس لیے ہمیں پینے کا پانی فراہم کیا جائے، اب بھی ہماری فریاد نہ سنی گئی تو پھر ہم بچوں کے ساتھ پریس کلب کے سامنے احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔

Century Express Quetta

دودھ دہی فروشوں کو کھلی چھوٹ، انتظامیہ نے آنکھیں بند کرلیں

گرانفروشوں نے غریب شہریوں کی کھال اتار لی، من پسند قیمتوں پر دودھ دہی کی فروخت

انتظامیہ کی خاموشی سے گرانفروش مزید دلیر ہوگئے، کمشنر کوئٹہ ایکشن لیں، شہری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مہنگے داموں دودھ دہی فروخت کرنے والوں کو مکمل چھوٹ دے دی گئی، انتظامیہ نے آنکھیں بند کرلیں، عوام کی چیخ و پکار سننے والا کوئی نہیں، من مانی قیمتوں پر دودھ دہی فروخت کرکے غریبوں کی کھال اتار لی گئی، شہریوں نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن سے دودھ دہی فروشوں کے خلاف فی الفور کارروائی کا مطالبہ کردیا۔ تفصیلات کے مطابق (باقی صفحہ 4 نمبر 6)

شہر و گردونواح میں مہنگے داموں دودھ دہی کی فروخت کا سلسلہ جاری ہے۔ عوام کی شکایات کے باوجود انتظامیہ نے گرانفروشوں کو کھلی چھٹی دے دی۔ دودھ 160 تا 170 روپے فی لیٹر اور دہی 180 سے 190 روپے کلو فروخت ہو رہا ہے۔ دودھ دہی فروشوں نے سرکاری نرخنامے کی دھجیاں اڑا کر رکھ دیں مگر انتظامیہ کی جانب سے کوئی کارروائی دیکھنے میں نہیں آرہی۔ شہریوں میں اس حوالے سے شدید اضطراب پایا جاتا ہے اور ان میں یہ سوچ پائی جا رہی ہے کہ انتظامیہ مہنگا دودھ اور دہی فروخت کرنے والوں کے خلاف جان بوجھ کر کوئی کارروائی نہیں کر رہی اور انتظامیہ نے انہیں گرانفروشوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا ہے۔ دوسری جانب انتظامیہ کی مکمل خاموشی کے بعد گرانفروش مزید دلیر ہوگئے ہیں اور وہ دودھ دہی کی قیمتوں میں مزید اضافہ کرنے کی باتیں کرتے نظر آتے ہیں شہریوں نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن سے اپیل کی ہے کہ وہ گرانفروشوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کریں۔

انسداد دہشت گردی کا عزم

ملک کے مختلف حصوں خصوصاً سوات میں دہشت گردی کی تازہ صورتحال دو عشروں تک بدترین بدامنی کا ہدف بنی رہنے والی پاکستانی قوم کیلئے بلاشبہ سنگین خطرے کا واضح سگنل ہے۔ دہشت گرد تنظیموں کی علاقے میں موجودگی اور بڑھتی ہوئی وارداتوں کے خلاف سوات کے عوام کا سخت ردعمل سامنے آیا ہے۔ کراچی میں پچھلے دنوں عید میلادالنبیؐ کے موقع پر دہشت گردی کا ایک بڑا منصوبہ پولیس کی بروقت کارروائی کے باعث ناکام ہو گیا جس میں مبینہ طور پر بدنام زمانہ تنظیم داعش ملوث تھی جبکہ بلوچستان کے علاقے مستونگ میں گزشتہ روز ایک بم دھماکے کے نتیجے میں تین افراد کے جاں بحق اور چھ کے زخمی ہونے کے علاوہ خاران میں وفاقی شرعی عدالت اور بلوچستان ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس نورمحمد مسکانزئی نماز عشاء کے دوران نامعلوم افراد کی فائرنگ کا نشانہ بن گئے۔ اس کارروائی کی ذمے داری اب تک سامنے آنے والی اطلاعات کے مطابق بلوچستان لبریشن آرمی کے ایک دھڑے نے قبول کرلی ہے۔ اس صورت حال کا لازمی تقاضا ہے کہ مزید ابتری سے پہلے ہی دہشت گردی کی روک تھام کیلئے مطلوب تمام اقدامات عمل میں لے آئے جائیں۔ اس تناظر میں یہ امر اطمینان بخش ہے کہ وفاقی حکومت نے صورت حال کا فوری نوٹس لیتے ہوئے کابینہ کی پچھلی میٹنگ کے بعد جس میں خدشہ ظاہر کیا گیا تھا کہ تازہ صورتحال انسداد دہشت گردی کے خلاف حاصل ہونے والی کامیابیوں کو الٹ سکتی ہے، قومی سلامتی کمیٹی کا اجلاس بلایا جس میں اس حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی صدارت میں جمعے کو ہونے والے اجلاس میں وفاقی وزیروں اور مسلح افواج و خفیہ اداروں کے سربراہوں نے شرکت کی۔ قومی سلامتی کمیٹی نے صورتحال سے نمٹنے کیلئے مختلف اقدامات کے علاوہ نواز شریف اور جنرل راحیل شریف دور کی اپیکس کمیٹی کی بحالی پر بھی اتفاق کیا۔ وزیراعظم کے دفتر سے جاری ہونے والے اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ اجلاس میں مرکزی سطح پر اپیکس کمیٹی بنانے کا فیصلہ کیا گیا جس کی سربراہی وزیراعظم کریں گے۔ شرکاء نے انسداد دہشت گردی کی نئی حکمت عملی میں نیشنل کاؤنٹر ٹیررازم اتھارٹی کو مرکزی کردار دینے کا فیصلہ کیا جو انسداد دہشت گردی کے صوبائی محکموں کے ساتھ مل کر کام کرے گی۔ اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ وفاقی اور صوبائی سطح پر انسداد دہشت گردی کے بنیادی انفراسٹرکچر کو مضبوط کیا جائے، قانون نافذ کرنے والے اداروں کو جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کیا جائے اور اس کے اہلکاروں کی استعداد کار میں اضافہ کیا جائے۔ وزیراعظم آفس کے مطابق نیکٹا کو پاک چین اقتصادی راہداری کی حفاظت کی ذمہ داری بھی دی جائے گی۔ اجلاس میں رکن قومی اسمبلی محسن داوڑ اور عوامی نیشنل پارٹی کے رہنما میاں افتخار حسین بھی شریک رہے لیکن خیبر پختون خوا حکومت کی کوئی نمائندگی نہیں تھی جس کی وجہ بظاہر وفاقی اور صوبائی حکومت کے سیاسی اختلافات ہیں تاہم سیاسی اختلافات کو اس حد تک لے جانا کہ سنگین قومی مسائل پر بھی بات نہ ہو سکے نہایت افسوسناک اور قومی مفاد کے منافی طرز عمل ہے جسے کسی طور جاری نہیں رہنا چاہیے۔ تاہم صحافیوں سے غیررسمی بات چیت میں صوبائی حکومت کے ایک سینئر عہدیدار کی یہ وضاحت یقیناً لائق توجہ ہے کہ صوبے میں دہشت گردی کے تمام واقعات کا تعلق کالعدم ٹی ٹی پی سے نہیں کیونکہ علاقے میں ٹی ٹی پی کے کئی مخالف گروہ بھی سرگرم ہیں۔ ان کے بقول اسکول وین پر حالیہ حملے میں بھی ٹی ٹی پی ملوث نہیں تھی۔ اس بنا پر حکمت کا تقاضا ہے کہ مسئلے کے حل کیلئے حسب ضرورت طاقت کے استعمال کے ساتھ ساتھ ٹی ٹی پی سے مذاکرات کا راستہ بھی کھلا رکھا جائے اور اس عمل میں حسب سابق علمائے کرام اور افغان حکومت کی معاونت سے استفادہ کیا جائے۔

محمد نور مسکانزئی کا بہیمانہ قتل

بلوچستان ہائی کورٹ اور فیڈرل شریعت کورٹ کے سابق چیف جسٹس محمد نور مسکانزئی کو جمعہ کے روز نامعلوم دہشت گردوں نے فائرنگ کر کے قتل کر دیا، حملہ میں ان کا ایک عزیز زخمی ہوا ہے۔ میڈیا کے مطابق سابق جسٹس محمد نور مسکانزئی خاران کے علاقے گزگی میں اپنے گھر کے قریب مسجد میں نماز عشا کی ادائیگی کے لیے آئے تھے جہاں ان پر دوران نماز نامعلوم افراد نے فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گئے، انھیں فوری طور پر طبی امداد کے لیے خاران سول اسپتال منتقل کیا گیا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسے۔ محمد نور مسکانزئی 31 اگست 2018 کو بلوچستان ہائی کورٹ سے بحیثیت چیف جسٹس ریٹائر ہوئے تھے جس کے بعد انھیں فیڈرل شریعت کورٹ کا چیف جسٹس مقرر کیا جہاں سے وہ 15 مئی 2022 کو ریٹائر ہوئے تھے۔ وزیراعظم پاکستان اور وزیراعلیٰ نے اپنے تعزیتی بیان میں دہشت گردی کے اس واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے سابق چیف جسٹس کی شہادت کو بڑا سانحہ قرار دیا ہے۔ بلوچستان کے قائمقام گورنر میر جان محمد جمالی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو، بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نعیم اختر افغان اور ہائی کورٹ کے تمام ججز نے سابق چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ محمد نور مسکان زئی کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ بلوچستان بار کونسل اور کوئٹہ بار نے اگلے روز عدالتی بائیکاٹ کیا اور تین روزہ سوگ کا اعلان کر دیا ہے۔ بلوچستان ہائیکورٹ کے سابق چیف جسٹس محمد نور مسکان زئی کا قتل انتہائی افسوسناک اور بزدلانہ حرکت ہے۔ قاتلوں نے مسجد کی حرمت کا بھی خیال نہیں کیا اور انسانی جان کی حرمت کی بھی پروا نہیں کی۔ بلوچستان کے حالات خاصے عرصے سے خراب چلے آرہے ہیں، صوبائی حکومت اور وفاقی حکومت کو شرپسندوں، دہشت گردوں اور قاتلوں کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھنی چاہیے تاکہ صوبے میں امن قائم کیا جاسکے۔

CLIPPING SERVICE P-1

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 16 OCT 2022 Page No. 10

Terrorism is down, but by no means out

There's a high threat of terrorism and throughout the province. The main terrorist threat comes from proscribed outfits and Tehrik-e Taleban Pakistan TTP and other an umbrella organization of groups primarily based in the former Federally Administered Tribal Areas FATA. Daesh is also active. While both groups' activities are primarily directed against the society, they have in the past stated intent to launch attacks on western interests. TTP and Daesh conduct attacks throughout Pakistan. The cry of the poor is not always just, but if you don't listen to it, you will never know what justice is, for there is but one essential justice who cements society; and one law which establishes this justice. This law is the right reason, which is the true rule of all commandments and prohibitions. Whoever neglects this law, whether written or unwritten, is necessarily unjust and wicked.

Friday evening in Balochistan was difficult, not only former chief justice of Balochistan high court who also served as chief justice federal shariat court was gunned down by unknown assailants, just some hours before a vehicle carrying a dead body of a person who was also murdered in Mastung was also became target of IED at far flanged area mountainous terrain of Kabo near Spilinji Mastung. Both incidents seemed highly planned. Areas of Balochistan Khyber-Pakhtunkhwa, including capital city, suffer regular terrorist attacks. Balochistan, including Quetta, also experience frequent attacks. Methods of attack have included grenades, shootings, bombings and suicide bombs. Militants can launch complex and deadly attacks. Be vigilant, keep a low profile and vary your routes and timings if you make any regular journeys. You should avoid large organized gatherings which may expose you to higher risk, such as public protests, religious gatherings

and processions, and political rallies. Courts and government buildings, security facilities or personnel can also be the target of attacks. Government personnel and institutions, and the security forces, including police, are prime targets for attacks, especially given the ongoing Pakistan military action in the areas of Balochistan Province, which may lead to retaliatory attacks. Avoid key government installations and gatherings of uniformed personnel, and be vigilant in areas around diplomatic premises throughout Pakistan.

Even as Pakistan has made progress in reducing the threat from terrorist sanctuaries in the Pakistan-Afghanistan tribal areas, an increased crime terror nexus in urban centers and a new terrorist recruitment drive by Islamic State Khorasan province, or ISK, in Baluchistan has raised alarms. Tehrik-i-Taliban Pakistan (TTP) is trying to stage a comeback, and sectarianism is also rising, creating a congenial environment for terrorist and extremist organizations, including some Kashmir-focused groups that have evaded counterterrorism scrutiny. Pakistan's poor investment in developing a much-needed countering violent extremism strategy makes it ill-equipped to respond to these challenges. Terrorism in Pakistan is down, but by no means out. The number of terror attacks and the number of resulting fatalities have started to tick up again; sectarianism is growing and the causes feeding into radicalization of the population not only continue to exist but, in some instances, are aggravating the problem.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 16 OCT 2022 Page No. 12

Tribal disputes

Tribal disputes mostly based on land and political grounds are fast pushing Balochistan towards more backwardness and chaos as annually dozens of people get killed in such disputes. There are news on daily bases of tribal disputes over lands. The matter of concern is that such incidents are on the rise and the government and its authorities are only playing the role of silent spectators. In many cases police and local administration are aware about the dispute but do not take timely measures to stop loss of lives. The performance of police and delay in getting justice. The people mostly take the law into their own hands which is a serious issue that needs prompt attention of the government and authorities concerned to stop further loss of lives. Balochistan's society is tribal-based and due to deterioration of law and order during the past one and half decade the gun culture has promoted manifold which has further spoiled peace of Balochistan. No doubt Balochistan was a peaceful province of Pakistan before 2005 but after that the deterioration of law and order started which is still dissatisfactory. This is very unfortunate that neither the government nor the prudent tribal elders in Balochistan are taking steps to promote brotherhood, harmony and end tribal disputes. Violation of tribal norms and values has become so frequent in Balochistan that nobody cares whether they existed. The elements even do not hesitate attacking women and children who have got impunity in any kind of tribal dispute in Baloch society. Likewise attacking homes of rival groups is also against tribal norms and values in our society which is dishonored frequently. To avoid more bloodshed in the name of tribal disputes, land and other petty issues in Balochistan, the government and its authorities need to show maturity and seriousness to ensure the rule of law and writ of government so that nobody could take up arms. The government ought to take extra- ordinary measures to address the land disputes among tribesmen and fully discourage the trending of gun culture under the garb of land and tribal disputes. At the same time, the government should take strict action against exhibition of weapons by influential people in the name of security, and the district administrations should also play their constitutional role to discourage tribal disputes before they get violent. For the bright and developed future of Balochistan, people must get rid of tribal disputes. Government must ensure speedy justice to the masses and ensure writ of the government.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 16 OCT 2022 Page No. 13

بلوچستان، صحافت سے وابستہ خواتین کی مشکلات

بلوچستان ایک قبائلی خطہ ہے۔ ایک قبائلی نظام میں خواتین کو گھر سے باہر نکل کر کام کرنے کی اجازت پہلے تو بہت مشکل سے ملتی ہے۔ اگر اجازت مل جائے بھی تو اس کام کے دوران مختلف مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ کام چھوڑنے پر مجبور ہو جاتی ہیں۔

ایسی ہی ایک مثال کوئٹہ کی رہائشی سین ملک کی بھی ہے۔ جنہوں نے یہ سوچ کر صحافت میں قدم رکھا کہ وہ بلوچستان کی محرومیوں اور یہاں کی عوام کی مسائل کو اجاگر کرنے میں اپنی توانائیاں صرف کریں گی۔ لیکن انھیں قدم قدم پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑا یہاں تک کہ انہیں نسل پرستانہ جملے بھی سننے پڑے۔ سین ملک کہتی ہیں کہ جس چیز کو بیحد چاہتے ہوں اس کو چھوڑنے کیلئے ایک وجہ کافی نہیں ہوتی بلکہ مختلف وجوہات چاہیے ہوتی ہیں۔ جس کی بنا پر آپ کو فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ آگے آپ اس شعبے کا حصہ نہیں ہو سکتے۔

سین ملک نے مختلف اداروں کے ساتھ بطور فری لانس صحافی کام کیا ہے۔ بی بی سی اردو کے ایک خصوصی مہم (شی) کی بھی حصہ رہی ہیں اور بی بی سی کیلئے اس موضوع پر مختلف مضامین بھی لکھ چکی ہیں۔

سین کے بقول: بلوچستان میں صحافی ہر قسم کے مشکلات کا سامنا کرتے ہیں وہ چاہیے پرنٹ میڈیا سے تعلق رکھتے ہوں یا الیکٹرنک میڈیا سے ہمارے ہاں صحافیوں کی زیر استعمال آلات کی تو اہمیت ہے لیکن اگر کوئی صحافی دوران کوریج خدانخواستہ جان سے چلا جائے تو اس کیلئے اور ان کے خاندان کی کفالت کیلئے کوئی منصوبہ بندی نہیں ہے۔

یہاں روازنہ کی بنیاد پر خواتین مختلف طریقوں سے ہراساں ہوتی ہیں۔

الیکٹرنک اور پرنٹ میڈیا میں اپنے مستقبل کو تاریک دیکھ کر انہوں نے سوشل میڈیا کا سہارا لیا۔ لیکن یہاں فیک آئی ڈیز کے ذریعے ان کی کردار کشی کی گئی یہاں تک اسے نسل پرستی کا بھی سامنا رہا ہے ان کو میسجز ملے کہ آپ کا تعلق لاہور سے ہے۔ آپ سیٹلر ہیں، جان سے مارنے کی دھمکیاں ملیں۔ ان سے کہا گیا کہ آپ کو بلوچستان کی بنیادی مسائل پر بات کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے مختلف اداروں کے ساتھ مجھے منسلک کی گئیں کہ میں اس کے ایجنڈے کی تکمیل کیلئے کام کر رہی ہوں۔ یہ بھی الزام لگایا گیا کہ مجھے ایک ٹویٹ پر پیسے ملتے ہیں۔

سین ملک کہتی ہیں کہ یہ وہ وجوہات جس کی وجہ سے انہوں نے فیلڈ سے کنارہ کشی کر لی۔

مشکلات کی کہانی سین ملک تک محدود نہیں ہیں بلکہ بلوچستان کی ایک اور خاتون صحافی نعیمہ زہری نے بھی مشکلات کے سامنے شکست قبول کر کے صحافت کی شعبے کو خیر باد کہہ دیا۔

تحریر۔ عبدالکریم

نعیمہ زہری کا تعلق بلوچستان کے علاقے خضدار سے ہے۔ وہ ایک فری لانس صحافی ہیں۔ انہوں نے مین سٹریم میڈیا کے بلوچستان کے غیر متوازی رویے کو دیکھ کر صحافت کے میدان میں قدم رکھی۔ وہ چاہتی تھیں کہ وہ بلوچستان اور خاص کر اپنے علاقے میں پیش آنے والے واقعات کو دنیا کے سامنے لانا چاہتی تھیں۔ ان کے بقول دو ہزار تیرہ میں ان کے دو ماموں ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنے۔ لیکن پاکستان کے مین سٹریم میڈیا میں ایک ٹکر تک نہیں چلا جب کہ دوسری طرف اسلام آباد میں پیش آنے والا چھوٹا سا واقعہ بریکنگ نیوز کے طور پر ڈھیر سارے ٹی وی چینلز پر بیک وقت چل رہا ہوتا ہے۔

نعیمہ زہری کے بقول ان کے خواب اس وقت چکنا چور ہوئے جب اسے اپنے کام کے حوالے سے دھمکیاں ملنے شروع ہوئیں۔ ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے نعیمہ زہری کا کہنا تھا کہ وہ اپنی ایک سٹوری کیلئے اپنی گاؤں سے دو گھنٹے کی مسافت طے کر کے زہری کے علاقے میں غربت کی مسئلے پر سٹوری کے کردار سے انٹرویو لے رہی تھی کہ اس دوران دو مسلح افراد آئے جو کہ وہاں کے مقامی سردار کے کارندے تھے ان پر اسلحہ تھان کر کے کہا کہ یہ سردار کا علاقہ ہے آپ یہاں کوریج نہیں کر سکتیں اگر دوبارہ آپ یہاں دیکھی گئی تو آپ کو گولی ماردیں گے۔

نعیمہ کے بقول: اس وقت وہ نیا دور کیلئے سٹوری پر کام کر رہی تھیں۔ جب انہوں نے نیا دور کے ایک بندے سے اس معاملے کی بابت بات کی تو ان کا جواب تھا کہ اگر ایسا کوئی واقعہ رونما ہوتا ہے تو ہم لوگ آپ کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔

بات یہاں تک نہیں رکی نعیمہ زہری کے بقول ان پر ان کے علاقے میں پتھر برسائے گئے۔ اور وہ آن لائن ٹرولنگ کی بھی شکار رہی۔

نعیمہ کے بقول خطرات اور خاندانی دباؤ کی وجہ سے انہوں نے صحافت کو خدا حافظ کہا لیکن اب وہ چاہتی ہیں کہ بلوچستان کی آواز بنیں، لیکن چونکہ ہمارا معاشرہ قبائلی معاشرہ یہاں پر خواتین کا گھر سے نکل کر باہر کام کرنا برا سمجھا جاتا ہے۔ اور اسے برے نظر سے دیکھا جاتا ہے۔

مہک شاہد بلوچستان کی واحد خاتون سپورٹس صحافی ہیں۔ ان کا تجربہ بھی بحثیت خاتون صحافی باقی خواتین صحافیوں کی طرح مختلف نہیں۔ ان کے بقول جب وہ گھر سے نکلتی ہیں تو لوگوں کی گندی نظریں ہمیشہ اس کا پیچھا کر رہی ہوتی ہیں۔ ان کو جان بوجھ کر دوران فیلڈ تنگ کیا جاتا ہے۔ ان پر میدان میں موجود تماشائیوں کی طرف سے نازیبا اور غیر اخلاقی فقرے کسے جاتے ہیں۔ جن کو وہ برداشت کرتی ہیں۔ مہک شاہد ایک قومی چینل سے بھی کچھ وقت کے لیے وابستہ ہیں۔

مہک کے بقول: خاتون ہونا یہاں ایک جرم سمجھا جاتا ہے لوگ ہمیں ایک سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہیں اچھنبے کی بات یہ ہے کہ مردوں کی نظریں ہم سے تقاضا بھی یہ کرتے ہیں کہ ہم ہی بنا پوچھے ان کی ذہنوں میں اٹھانے والے سوالات کے جوابات دیں۔

بشریٰ قمر کو بلوچستان کی پہلی اور واحد بیورو چیف ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ وہ جی ٹی وی سے وابستہ ہیں۔ بشریٰ قمر کہتی ہیں کہ بظاہر تو یہ کہا جاتا کہ بلوچستان ایک قبائلی معاشرہ ہے اور یہاں خواتین کو عزت دی جاتی ہے۔

لیکن جب خواتین اس معاشرے میں صحافت کے شعبے کو اپناتی ہیں۔ لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ یہاں کہ اکثر لوگ سمجھتے ہیں کہ جو خاتون کسی بھی صورت میں میڈیا میں آتی ہے وہ اچھی نہیں ہے۔ اور اسے ایک بہتر نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا۔ یہاں تک خواتین صحافیوں کو کہا جاتا ہے کہ اگر تم سکرین پر آرہی ہو اور ہم تجھے تنگ کرتے ہیں تو تجھے برا نہیں لگنا چاہیے۔ یہاں تک کہ خواتین ایک پڑھے لکھے لوگوں وکلا اور ڈاکٹروں کو کور کرتی تو ان پڑھے لکھے لوگوں کا رویہ بھی خواتین رپورٹرز کے ساتھ نامناسب ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ مرد دھکے دیتے ہیں گالم گلوچ کرتے ہیں اور ہمیں مختلف برے القابات سے نوازا جاتا ہے۔

بشریٰ قمر کے بقول: جب وہ وکلا کے ہڑتال کے دوران سائلین کے مشکلات پر سٹوری کر رہی تھیں تو وکلا کی جانب سے ان کو ہراساں کیا گیا۔

بشریٰ قمر نے خواتین صحافیوں کی صحافت چھوڑنے کی وجوہات بتاتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں خواتین مرد صحافیوں کی برابر کام کرتی ہیں۔ کیونکہ یہاں بیٹ کا نظام نہیں ہے۔ تو ایک دن میں موسم، حادثات اور سیمینارز کی خبر دیتی ہیں، لیکن ان خواتین صحافیوں کو ان کی دفاتر میں وہ عزت اور مقام نہیں دیا جاتا ہے جو ایک مرد کو حاصل ہے۔